دینیات

نماز مسنون مدلل
مع
مسنون دعائیں

مرتبہ
عبدالوحید الحنفی

شائع کردہ
مرحبا اکیڈمی

یا اللہ مدد — صلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ — حق چار یار

دینیات

نماز مَسنُون مُدَلَّل

مع

مسنُون دُعائیں

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی

چکوال

سلسلۂ اشاعت نمبر 53

شائع کردہ: مرحبا اکیڈمی

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

☆☆☆☆

نام کتاب: نماز مسنون مدلل مع مسنون دُعائیں
سلسلۂ اشاعت: 53 بار اوّل
موٴلف: حافظ عبدالوحید الحنفی آوڈھروال (چکوال) 0302-5104304
صفحات: 96
قیمت: 100 روپے
ٹائٹل: ظفر محمود ملک
کمپوزنگ: النور مینجمنٹ چکوال
طباعت: 13 جمادی الاولیٰ 1437ھ مطابق 22 فروری 2016ء
ناشر: مرحبا اکیڈمی
ویب سائیٹ: www.alhanfi.com

حافظ عبدالوحید الحنفی

ملنے کے پتے:

کشمیر بک ڈپو تلہ گنگ روڈ چکوال 0543-551148

اعوان بک ڈپو بھون روڈ چکوال 0543-553546

مکتبہ رشیدیہ بلدیہ مارکیٹ چھپڑ بازار چکوال 0543-553200

کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

مکتبہ عثمانیہ بالمقابل دار لعلوم کراچی نمبر 14

اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر 5

مکتبہ انوار القرآن نزد دارالعلوم حنفیہ چکوال 0321-5974344

مکتبہ حنفیہ اردو بازار لاہور 0343-4955890

☆☆☆☆

فہرست عنوانات

باب 1 6
نماز مسنون (مُدلّل) 6
نماز کا حکم قرآن میں 6
فجر و ظہر نمازِ عصر مغرب عشاء 6
نمازِ ظہر، عصر، مغرب، عشاء، فجر 7
نماز فجر، عشاء کا لفظ قرآن میں 8
نماز جمعہ..............................8
نماز مسنون 11
نماز کی نیت.............................12
دعائے قنوت..............................17
نقشہ تعداد رکعات فرائض و سنن 18
فضیلت اسمائے حسنیٰ......................19
اسمائے حسنیٰ.............................19
دعا کا طریقہ.............................22
مسنون دعائیں.............................22
دعاء ختم کرتے وقت 25
بعد نماز فجر و مغرب.....................25
آیۃ الکرسی..............................26
آیۃ کریمہ 27
تراویح کا بیان............................27
تسبیح تراویح 27
نمازِ جنازہ کا بیان.........................28
پہلی تکبیر کے بعد........................28
بالغ مرد و عورت کی میّت کے لیے دُعاء 28
نابالغ لڑکے کی میّت کے لیے دُعاء......29
نا بالغ لڑکی کی میّت کے لیے دُعاء 29
قبر میں میت کو اتارتے وقت یہ دعا پڑھو:
30 ....
اور قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے یہ دعا پڑھو: 30.
دعاء زیارت قبور........................32
مسنون دُعائیں 33
صبح و شام پڑھنے کی دعا................33
نیا چاند دیکھتے وقت دعاء................35
ادائیگی قرض کے لئے دعاء...............35
دعاءِ عقیقہ................................36
کھانا شروع کرتے وقت دعاء..............36
کھانا کھانے کے بعد دعاء..................36
نماز میں دھیان بٹنا 37
فقہ حنفی۔ حدیثِ نبوی ﷺ کے مطابق ہے
37 ....
باب 2..............................39
احادیث رسول اللہ ﷺ....................39
دلائل مسلک امام اعظم ابو حنیفہؒ (حصہ اوّل)
39 ....
مسنون نماز کی چالیس (۴۰) حدیثیں 39
حدیث (۱) وضو کا طریقہ................39
حدیث (۲) گردن پر مسح..................39
جرابوں پر مسح کرنا.......................40
حدیث (۳) اوقات نماز....................40
اوائل اوقات الصلوٰۃ الخمس و اواخرھا .40
پانچ وقتہ نمازوں کے اوقات اول و آخر .41
حدیث (۴) فجر کا مسنون وقت.........42
حدیث (۵) ظہر کا مسنون وقت.........42
حدیث (۶) عصر کا مسنون وقت........43
حدیث (۷) اقامت کے مسنون کلمات .43
حدیث (۸) سر ڈھانپنا....................43

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید حنفی

حدیث (۹) کانوں تک ہاتھ اٹھانا........ 44
حدیث (۱۰) ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا. 44
نماز میں ہاتھوں کا ناف کے نیچے رکھنا... 45
حدیث (۱۱) ثنا........................ 45
حدیث (۱۲) بسم اللہ آہستہ پڑھے 46
حدیث (۱۳) مقتدی سنے اور خاموش رہے 46
حدیث (۱۴) مقتدی سورۃ فاتحہ نہ پڑھے 47
حدیث (۱۵) امام کے پیچھے فاتحہ نہ پڑھنا 48
حدیث (۱۶) امام جب قرأت کرے تو خاموش رہو........................... 48
حدیث (۱۷) امام کی قرأت مقتدی کے لئے کافی ہے.......................... 49
حدیث (۱۸) تنہا نمازی فاتحہ پڑھے مقتدی نہیں........................... 49
حدیث (۱۹) تنہا نمازی فاتحہ پڑھے، مقتدی نہ پڑھے........................... 50
حدیث (۲۰) آمین آہستہ کہے.......... 51
حدیث (۲۱) آمین آہستہ پڑھنا 51
حدیث (۲۲) نماز میں رفع یدین....... 52
حدیث (۲۳) نماز میں تحریمہ کے بغیر رفع یدین نہ کرنا........................ 53
حدیث (۲۴) تکبیرِ اولیٰ کے وقت رفع یدین 53
حدیث (۲۵) نبوی نماز۔ صرف شروع میں رفع یدین........................... 53
حدیث (۲۶) عمل صحابہؓ۔ نماز کی پہلی تکبیر میں رفع یدین........................ 54
حدیث (۲۷) جلسہ ٔ استراحت.......... 54
حدیث (۲۸) دو رکعتوں کے درمیان جلسہ استراحت........................... 55
بائیں پاؤں پہ بیٹھنا اور دایاں پاؤں کھڑا کرنا 55
حدیث (۲۹) التحیات.................. 56
حدیث (۳۰) انگلی کا اشارہ............. 57
حدیث (۳۱) درود شریف 57
حدیث (۳۲) ہاتھ اٹھا کر دعاء مانگنا...... 58
حدیث (۳۳) ظہر کی سنتیں............. 58
گرمیوں میں ظہر کا دیر سے پڑھنا....... 59
حدیث (۳۴) عصر کی سنتیں............ 59
نمازِ مغرب سے پہلے نفل نہ پڑھنا....... 60
حدیث (۳۵) مغرب کی سنتیں 60
حدیث (۳۶) عشاء کی سنتیں............ 60
حدیث (۳۷) وتر کی تین رکعات 61
تین وتر آپ ﷺ نے پڑھے 61
حدیث (۳۸) رکوع سے پہلے دعائے قنوت 62
حدیث (۳۹) وتروں کے آخر میں سلام پھیرے........................... 63
فجر کی سنتیں........................... 63
حدیث (۴۰) فجر کی سنتیں قضاء سورج کے طلوع ہونے کے بعد ادا کنا............. 64
حدیث (۴۱) فجر کو سفیدی میں ادا کرنا.. 65
حدیث (۴۲)............................ 65
حدیث (۴۳) سنتوں کی قضاء.......... 66
حدیث (۴۴) تراویح عہد نبوی ﷺ میں 66
تراویح خلافت راشدہ میں.............. 67
تکبیراتِ عیدین........................ 69
عیدین میں زاید چھ تکبیریں........... 70
باب 3................................ 71
رسول اللہ ﷺ کی نماز................... 71

عبدالوحید الحنفی
خادم اہلسنت

دلائل مسلک امام اعظم ابوحنیفہؒ (حصہ دوم) 71
حج کے مواقع کے سوا دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع نہ کرنا 71
مسافت قصر 71
مدتِ قصر 72
سنت کو لازم پکڑنے کی تاکید 72
نمازِ جمعہ حق ہے اور واجب ہے ہر مسلمان پر 73
جماعت کی فضیلت 73
جماعت کی فضیلت 74
جماعت کی فضیلت 75
سنت رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 75
جماعت 76
جماعتِ صحابہ کی شان 80
جماعت سے نماز کی فضیلت 80
امام اعظم ابوحنیفہؒ 82
یہ امام ابوحنیفہؒ ہیں جو مسلمانان اہل سنت کے امام ہیں 82
خواجہ باقی باللہ کو امام اعظم ابوحنیفہؒ کی زیارت 83
ساڑھے بارہ لاکھ مسائل حل کیے 83
حفظ المومنین 84
بیان حمد و صلوٰۃ 84
بیان پانچ بنا اِسلام (۵) 84
بیان صفت اِسلام (۷) 84
بیان حکم شرع (۸) 84
بیان گناہ کبیرہ (۲۰) 85
بیان فرض وضو (۴) 85
بیان سنت وضو (۱۰) 85
بیان وضو توڑنے والی چیزیں (۱۱) 85
بیان فرض تیمم (۲) 85
بیان موجب غسل (۴) اور فرض غسل (۳) 86
بیان حیض اور نفاس 86
بیان ممنوعات حیض و نفاس (۶) 86
بیان نماز صاحب عذر 86
بیان نمازِ مسافر 86
بیان نمازِ بیمار 87
شرائط نمازِ جمعہ (۶) 87
بیان نمازِ جنازہ 87
بیان فرض نماز (۱۳) باہر (۷) اندر (۶) 87
بیان واجب نماز (۱۴) 87
بیان سنت نماز (۱۲) 88
بیان اٹھائیس (۲۸) چیزیں نماز توڑنے والی 88
آخری نصیحت 88
خطبۂ نکاح 89
خطبۂ جمعہ ...... پہلا خطبہ: 89
خطبۂ عیدالفطر ...... پہلا خطبہ: 91
خطبۂ عیدالاضحیٰ ...... پہلا خطبہ: 93
دوسرا خطبہ 95

☆☆☆☆

باب 1

نمازِ مسنون (مُدلّل)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ بِفَضْلِهِ الْعَظِیْم
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَاءِهِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

نماز کا حکم قرآن میں

(۱) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ [1]

اور قائم کرو تم لوگ نماز اور دوز کوٰۃ اور رکوع کرو، رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

(۲) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط [2]

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو۔

(۳) حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی ق [3]

فجر و ظہر نمازِ عصر مغرب عشاء

محافظت کرو سب نمازوں کی اور درمیان والی (وسطیٰ سے عصر

---

[1] البقرہ ۲، آیت ۴۳

[2] البقرہ ۲ آیت ۱۵۳

[3] البقرہ ۲ آیت ۲۳۸

مراد ہے) نماز کی۔

(۴) فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝[1]

نماز کو قاعدے کے موافق پڑھو۔ یقیناً نماز مسلمانوں پر فرض ہے اور وقت کے ساتھ محدود ہے۔

(۵) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ ۔۔۔[2]

اے ایمان والو! جب تم نماز کو اٹھنے لگو تو اپنے چہروں کو دھوؤ

(۶) وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ[3]

اور آپ نماز کی پابندی رکھیے دن کے دونوں سروں پر اور رات کے کچھ حصہ میں۔

نمازِ ظہر، عصر، مغرب، عشاء، فجر

(۷) اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ[4]

آفتاب کے ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے ہونے تک

---

1 النساء ۴، آیت ۱۰۳

2 المائدہ آیت ۶

3 ہود ۱۱، آیت ۱۱۴

4 سورہ الاسراء، آیت ۷۸

حافظ عبد الوحید

نمازیں ادا کیجیے اور فجر کی نماز بھی۔

نماز فجر، عشاء کا لفظ قرآن میں

(۸)یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِیْنَ مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ وَ الَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِیْنَ تَضَعُوْنَ ثِیَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِیْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ[1]

ترجمہ: اے ایمان والو! تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے، تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں (ایک تو) نمازِ فجر سے پہلے اور (دوسرے) گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو (اور تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد۔

نماز جمعہ

(۹)یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ[2]

اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز کے لیے اذان کہی جائے تو تم اللہ کے ذکر کے لیے چل پڑا کرو۔

---

[1] سورہ النور ۲۴، آیت ۵۸

[2] سورہ جمعہ ۶۲، آیت ۱۰

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

شش کلمے، ایمان مفصل، ایمان مجمل

اوّل کلمہ طیّب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ○ **دوم کلمہ شہادت** اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

سوم کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

چہارم کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

پنجم کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَئًا سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

ششم کلمہ ردِّ کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَ الشِّرْكِ وَ الْكِذْبِ وَ الْغِيْبَةِ وَ الْبِدْعَةِ وَ النَّمِيْمَةِ وَ الْفَوَاحِشِ وَ الْبُهْتَانِ وَ الْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَ اَسْلَمْتُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ○

ایمان مفصّل اٰمَنْتُ بِاللهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللهِ تَعَالٰى وَ الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ○

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ صِفَاتِهٖ وَ قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ○

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

نماز پڑھنے کی مکمل ترتیب

تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ **ثناء** سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی
جَدُّکَ وَ لَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ○ **تعوذ** اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
تسمیہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ **سورۃ الفاتحہ** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ لا
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ لا مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ ط اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ ○ ط اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ لا صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ
لا غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ آمین **سورۃ الاخلاص** قُلْ ھُوَ اللّٰہُ
اَحَدٌ ○ ج اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ ج لَمْ یَلِدْ ۵ وَ لَمْ یُوْلَدْ ○ لا وَلَمْ یَکُنْ
لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ **تکبیر** اَللّٰہُ اَکْبَرُ **رکوع کی تسبیح** سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ
رکوع سے اٹھنے کی تسبیح سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَهٗ **قومہ کی تحمید** رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ
تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ **سجدہ کی تسبیح** سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی **تکبیر** اَللّٰہُ اَکْبَرُ
التحیات اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ
اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ **درود شریف** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ **دعا** رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ
الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ
لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ [redacted] اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ ○

نماز مسنون

اسلام کے پانچ بنیادی ارکان ہیں: کلمہ طیبہ، نماز، روزہ، حج اور زکوۃ۔ نماز ایک قدیم عبادت ہے۔ کسی رسول کی شریعت اس سے خالی نہیں رہی۔ توحید اور رسالت کے اقرار (کلمہ طیبہ) کے بعد نماز اسلام کا سب سے بڑا اہم رکن ہے۔ نماز حقیقت میں اللہ رب العزت کے ساتھ مناجات کرنا اور ہم کلام ہونا ہے۔ جو کہ غفلت کے ساتھ ہو ہی نہیں سکتا۔ نماز کا معظم حصہ ذکر یعنی قرأت قرآن ہے۔ قرآن کریم چونکہ اللہ تعالیٰ کا نازل فرمودہ کلام ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس کلام کے ثمرات و برکات سے کماحقہ فائدہ اُٹھانے کے لئے اور اس کے حق کی ادائیگی کے لیے روزمرہ کی تلاوت میں عموماً تلاوت کا وہی ڈھنگ، وہی نہج اور وہی طریقہ اختیار کیا جائے، جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ اور وہ طریقہ قرآن پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا یعنی حروف کو ان کے مخارج سے، ان کی صفات کی رعایت کرتے ہوئے صحیح صحیح ادا کرنا ہے۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا[1]

ترجمہ: قرآن کو ترتیل کے ساتھ پڑھو۔ یعنی خوب صاف صاف

[1] پ۲۹، سورہ مزمل آیت ۴

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

پڑھو۔

اس لئے تلاوت وہی قابل قبول ہو گی جو اللہ تعالیٰ کے حکم فرمودہ طریقہ پر کی جائے۔ اس لیے نماز کی حالت میں خصوصی طور پر اگر تجوید و قرأت کا خیال نہ رکھتے ہوئے الفاظ کی ادائیگی کی جائے تو یہ بات دعویٰ کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ نماز میں خشوع و خضوع نہیں آسکتا ہے۔ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی ایسی نماز کی طرف توجہ اور التفات نہیں فرماتے۔ جو کہ بلا خشوع و خضوع ہو۔ اسی طرح قرآن مجید اور بالخصوص نماز کے معنی و مفہوم کو سمجھنا بھی نہایت ضروری ہے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

نماز کی نیت

سب سے پہلے نماز کی نیت کرنی چاہیے۔ نماز کی نیت چاہے دل سے کرے یا زبان سے بھی کہے، "نیت کی میں نے اس نماز کی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے، دو، تین یا چار رکعت نماز فرض، سنت، یا وتر یا نفل، وقت نماز فجر، ظہر، عصر، مغرب یا عشاء (اگر مقتدی ہو تو یہ بھی کہے کہ پیچھے اس امام کے)، منہ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ پھر دونوں ہاتھ اُٹھا کر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے اور ناف کے نیچے ہاتھ باندھ کر ثنا پڑھے۔

ثنا سُبۡحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمۡدِکَ وَ تَبَارَکَ اسۡمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰهَ غَيۡرُکَ ط

اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور خوبیوں والی اور تیرا نام برکت

والا ہے اور تیری شان اونچی ہے۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوُّذ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

تسمیہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۵ لا غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمین

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔ مہربان ہے، رحم والا ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔ نہ ان لوگوں کا (راستہ) جو (تیرے) غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا۔ الٰہی قبول فرما۔

سورۃ اخلاص قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۵ لا وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

کہو! وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ (کسی سے) جنا گیا۔ اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے۔

رکوع میں تین بار پڑھے: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا۔

تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

اللہ نے اس بندے کی (بات) سن لی، جس نے اس کی تعریف کی۔

تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

اے ہمارے پروردگار! تیرے لئے تمام تعریف ہے۔

تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے۔

سجدہ میں تین بار پڑھے: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط

پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالی شان۔

تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے۔

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ الطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ

اللهِ الصّٰلِحِیْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

تمام زبان کی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی۔ سلام ہو تم پر اے نبی ﷺ! اور رحمت اللہ کی اور اس کی برکتیں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

الٰہی حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج، جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیمؑ پر اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ الٰہی برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو، جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیمؑ کو اور حضرت ابراہیمؑ کی آل کو۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

درود کے بعد کی دعا: رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ق

خادم اہلسنت عبدالوحید

صلے رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اے میرے پروردگار! مجھ کو پابند بنادے نماز کا۔ اور میری اولاد کو بھی۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہماری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جب کہ (اعمال کا) حساب ہو گا۔

دونوں طرف منہ پھیر کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔

دعا بعد سلام اور ہر فرض نماز کے سلام پھیرنے کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ[1]

ساتھ نام اللہ کے وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے بڑی بخشش والا مہربان ہے۔ اے اللہ دور کر مجھ سے فکر اور غم کو

اور جن فرضوں کے بعد سُنّتیں پڑھنی ہیں اُن کا سلام پھیر کر یہ مختصر سی دُعاء پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ ط تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ

1 حصن حصین

امام اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

الْإِكْرَامِ[1]

اے اللہ! تُو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے ہی سلامتی ہے، تو برکت والا ہے اے بزرگی اور عزّت والے۔

اور اگر کوئی دُعاء قرآن و حدیث والی بھی پڑھ لی جائے تو کچھ بھی حرج نہیں، بشرطیکہ مختصر ہو۔[2]

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَ نُثْنِی عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَ لَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ لَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

الٰہی ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ ہی سے معافی مانگتے ہیں۔ اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں۔ اور تیرا شکر کرتے ہیں۔ اور تیری ناشکری نہیں کرتے۔ اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ الٰہی ہم تیری ہی عبادت کرتے

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

---

1 مسلم

2 فتاویٰ عالمگیری، ج ۱ ص ۴۸

ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں۔ اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔ اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

نقشہ تعداد رکعات فرائض و سنن

نام نماز	فرض	سنت مؤکدہ	سنت غیر مؤکدہ و نفل
فجر	۲ رکعت	۲ رکعت قبل از فرض	......
ظہر	۴ رکعت	۴ رکعت قبل از فرض ۲ رکعت بعد از فرض	۲ رکعت نفل
عصر	۴ رکعت	......	۴ رکعت سنت قبل از فرض
مغرب	۳ رکعت	۲ رکعت بعد از فرض	۲ رکعت نفل۔ ۶ یا ۲۰ رکعت نفل اوابین
عشاء	۴ رکعت فرض ۳ رکعت وتر	۲ رکعت بعد از فرض	۴ رکعت قبل از فرض ۲ نفل بعد از سنت ۲ نفل بعد از وتر
جمعہ	۲ رکعت فرض	۴ سنت قبل از فرض ۶ سنت یعنی ۴ اور ۲ سنت بعد از فرض	......
عید الفطر	۲ رکعت فرض		

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

نام نماز	فرض	سنت مؤکدہ	سنت غیر مؤکدہ و نفل
عید الاضحیٰ	۲ رکعت فرض		

فضیلت اسمائے حسنیٰ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں۔ جو کوئی ان کو یاد کرلے جنت میں داخل ہوگا۔ (مشکوۃ)

اس لئے ان ناموں کو تبرکاً سب سے پہلے ذکر کیا جاتا ہے:

اسمائے حسنیٰ

عبدالوحید الحنفی خادم اہلسنّت

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی ہے اللہ ایسا کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِکُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ
بڑا مہربان	نہایت رحم والا	بادشاہ	پاک	سلامتی دینے والا
اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَکَبِّرُ
امن دینے والا	محافظ	غالب	زبردست	بڑائی والا
اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ
پیدا کرنے والا	بنانے والا	صورت بنانے والا	نہایت بخشنے والا	زور والا

الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ
بڑا دینے والا	روزی دینے والا	فیصلہ دینے والا	جاننے والا	بند کرنے والا
الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ
کھولنے والا	پست کرنے والا	اونچا کرنے والا	عزت دینے والا	ذلت دینے والا
السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ
سننے والا	دیکھنے والا	فیصلہ دینے والا	منصف	باریک داں
الْخَبِيْرُ	الْحَلِيْمُ	الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ
خبردان	بردبار	بزرگ	پردہ پوش	قدردان
الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ	الْمُقِيْتُ	الْحَسِيْبُ
بلند	بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی
الْجَلِيْلُ	الْكَرِيْمُ	الرَّقِيْبُ	الْمُجِيْبُ	الْوَاسِعُ
عظیم الشان	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنے والا	کشادہ رحمت
الْحَكِيْمُ	الْوَدُوْدُ	الْمَجِيْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيْدُ
حکمت والا	دوستدار	بزرگ	اُٹھانے والا	گواہ
الْحَقُّ	الْوَكِيْلُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِيْنُ	الْوَلِيُّ
سچا	ضامن	زبردست	مضبوط	دوست
الْحَمِيْدُ	الْمُحْصِيُ	الْمُبْدِئُ	الْمُعِيْدُ	الْمُحْيِي
ستودہ	گھیرنے والا	نیا پیدا کرنے والا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا

اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلنَّافِعُ
مارنے والا	زندہ	تھامنے والا	غنی	نفع دینے والا
اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِیْ	اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِيْ	اَلْوَارِثُ
روشنی والا	راہ دکھانے والا	پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا	وارث
اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ
نیک راہ بتانے والا	صبر والا	بزرگی والا	اکیلا	تنہا
اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
بے نیاز	قدرت والا	قدرت دینے والا	سب سے پہلے	سب سے پیچھے
اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِي
اول	آخر	کھلا ہوا	پوشیدہ	وارث
اَلْمُتَعَالِي	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ
برتر	نیک	توبہ قبول کرنے والا	بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا
اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
بڑا مہربان	سب ملکوں کا مالک	بزرگی اور بخشش والا	انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا
اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِيُّ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ	
بے پرواہ	آسودہ کرنے والا	روکنے والا	بگاڑنے والا	

(ترمذی شریف، حدیث ۱۴۳۳)

دعا کا طریقہ

یہ یاد رکھو کہ جیسے نماز پڑھی ہے ویسے ہی دعا مانگو۔ یعنی جب نماز امام کے ساتھ جماعت کے ساتھ پڑھو تو دعا بھی امام کے ساتھ مل کر مانگو۔ اور جب اپنی سنتیں نفلیں پڑھ کر فارغ ہو جاؤ تو دعا بھی اپنی اپنی تنہا مانگا کرو۔ امام کا انتظار مت کیا کرو۔

مسئلہ: پنجاب کے دیہات میں جو رواج پڑا ہوا ہے کہ مقتدی لوگ سنتیں نفلیں پڑھ کر دعا کے لئے امام کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں اور امام ان کے لحاظ سے باآواز بلند دعا پڑھتا ہے اور مقتدی آمین آمین پکارتے جاتے ہیں یہ رواج سنت طریقہ کے خلاف ہے بہت سے اچھے علماء نے اس کو بدعت کہا ہے اس کو چھوڑنا چاہئے۔[1] تفصیل کے لئے دیکھو رسالہ النفائس المرغوبہ ص۶ مولفہ مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب دہلویؒ۔

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

مسنون دعائیں

دعا مانگنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہاتھ اٹھا کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۝ اور پھر اَلتَّحِیَّاتُ کے بعد والا یا کوئی اور درود شریف پڑھو پھر مندرجہ ذیل

---

[1] بزازیہ سعایہ

دعاؤں میں سے جتنی دعائیں دل چاہے پڑھو۔ [1]

(۱) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ [2]

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

(۲) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ [3]

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دلوں کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے رحمت کہ بے شک تو ہی دینے والا ہے۔

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

(۳) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ [4]

اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔

---

[1] ماخذ حدیث فضالہ بن جنیدؓ مشکوۃ ص ۸۶

[2] پ ۲ سورۃ البقرۃ آیت ۲۰۱

[3] پ ۳۔ سورۃ آل عمران آیت ۸

[4] پ ۸ سورہ الاعراف آیت ۲۳

(۴) رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لاَ تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلاًّ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

اے ہمارے رب بخش دے ہمیں اور ان بھائیوں کو جو ہم میں سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب تو بہت مہربان رحم والا ہے۔[1]

(۵) رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ ق صلے رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ[2]

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی اے رب ہمارے میری دعا قبول کر۔ اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنوں کو جس دن حساب قائم ہو۔

(٦) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ مَّنْ سِوَاکَ ط[3]

اے اللہ کفایت کر میری ساتھ اپنے حلال کے (بچا کر) حرام سے

---

1 پ۲۸ سورۃ حشر آیت ۱۰
2 پ۱۳ سورہ ابراہیم آیت ۴۱،۴۰
3 ترمذی

اور غنی کر مجھے ساتھ اپنے فضل کے اپنے ماسوا سے۔

(۷) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْہُ عَبْدُکَ وَ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اے اللہ! تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بھلائی اس چیز کی جس کا سوال کیا ہے تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی محمد ﷺ نے اور ہم تیری پناہ مانگتے ہیں برائی اس چیز سے جس سے پناہ مانگی ہے تیرے بندے اور نبی محمد ﷺ نے۔ [1]

دعاء ختم کرتے وقت

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

رحمت نازل کر اے اللہ! تمام مخلوق کے سردار محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد اور آپ ﷺ کے اصحابؓ سب پر۔ رحم فرما اے بہت رحم کرنے والے۔

کہہ کر منہ پر ہاتھ پھیرے۔

بعد نماز فجر و مغرب

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

1 جمع الفوائد ص ۲۶۷ ج ۲

عبدالوحید الحنفی

پاک ہے اللہ اور سب تعریف ہے اس کے لئے۔ پاک ہے اللہ بزرگی والا۔

سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

اے اللہ! بچا مجھے آگ سے۔

سات (۷) مرتبہ پڑھے۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند اس کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے بدون اس کی اجازت کے۔ جانتا ہے جو کچھ خلقت کے روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے۔

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

گنجائش ہے اس کی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو۔ اور گراں نہیں اس کو تھامنا ان کا اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا۔[1]

آیۃ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ق صلے اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں میں بے شک قصور وار ہوں۔[2]

تراویح کا بیان

صرف ماہِ رمضان المبارک میں نماز عشاء کے بعد بیس (۲۰) رکعت تراویح پڑھنا سنت مؤکدہ ہیں اور افضل یہ ہے کہ ایک ایک سلام سے دو دو رکعت پڑھی جائیں اور ہر چار رکعت کے بعد بقدر چار رکعت کے بیٹھ کر درود شریف اور تسبیح پڑھنے میں وقت صرف کیا جائے۔ تسبیح مندرجہ ذیل کا تین مرتبہ پڑھ لینا پسندیدہ امر ہے:

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَ

---

[1] پ۳ سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۵

[2] پ۱۷ سورۃ الانبیاء آیت ۸۷

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید

رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَ الرُّوْحِ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ نَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ [1]

نمازِ جنازہ کا بیان

نیّت رو بقبلہ ہو کر دل میں خیال کرے۔ چار تکبیر نماز جنازہ، ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے، درُود رسول پاک ﷺ پر، دُعاء واسطے میّت کے۔

پہلی تکبیر کے بعد

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَ جَلَّ ثَنَآءُکَ وَ لَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ؕ

پاک ہے تو اے اللہ! ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور برکت والا ہے تیرا نام اور بُلند ہے بزرگی تیری اور بڑی ہے تیری تعریف اور نہیں ہے کوئی تیرا معبود سوا تیرے۔

دوسری تکبیر کے بعد درُود شریف پڑھو۔ تیسری تکبیر کے بعد دعا پڑھو۔

بالغ مرد و عورت کی مَیّت کے لیے دُعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا

[1] شامی ص ٦٦١ ج ١

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ ط وَ مَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط[1]

اے اللہ بخش، ہمارے زندہ اور مُردہ کو اور حاضر کو اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے کو اور بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو۔ اے اللہ! جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھیو اور جس کو تو ہم میں سے وفات دے تو اسے ایمان پر وفات دیجیو۔

نابالغ لڑکے کی میّت کے لیے دُعاء

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ط

اے اللہ! بنا اس کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا گیا۔

نابالغ لڑکی کی میّت کے لیے دُعاء

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ط

اے اللہ! بنا اس کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والی اور سفارش

1 مشکوٰۃ ص ۱۴۶

عبدالوحید الحنفی حافظ خادم اہلسنت

قبول کیا گئی۔

مسئلہ نماز جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگنا جائز نہیں۔ دیکھو فتاویٰ سراجیہ ص ۲۳، خلاصہ الفتاویٰ ص ۲۲۵، انواع بارک اللہ، ص ۲۵۸۔

مسئلہ جنازہ کو قبرستان کی طرف لے جاتے وقت راستہ میں اونچی اونچی نعت خوانی یا ورد کلمہ کا جائز نہیں، ہاں تسلی سے دل میں کلمہ شریف پڑھنے میں مضائقہ نہیں۔[1]

تفصیل کے لیے دیکھو رسالہ تنبیہ الغافلین، مؤلفہ مولوی فتح الدین صاحب اگوئیؒ۔

قبر میں میت کو اتارتے وقت یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط[2]

اور قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے یہ دعا پڑھو:

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝[1]

بعد دفن کے ایک آدمی سرہانے کھڑا ہو کر سورۃ بقرۃ کا پہلا رکوع الٓمٓ سے اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک اور دوسرا آدمی پائینتی کھڑا ہو کر سورۃ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے۔[3]

---

[1] فتاویٰ عالمگیری

[2] ترمذی، در مختار

[3] آثار السنن ص ۱۱ ج ۳

خادم اہلسنت عبد الوحید

اور بغیر ہاتھ اٹھائے اس طرح میت کے حق میں دعا مانگو:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ؕ

اے اللہ! بخش اس کو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے اس کو اور معاف کر اس کو اور باعزت کر اس کی مہمانی کو اور فراخ کر اس کی قبر کو اور دھو دے اس کو پانی اور برف اور اولے سے اور صاف کر اس کو گناہوں سے جیسے کہ تو نے صاف رکھا ہے سفید کپڑے کو میل سے اور عوض میں دے اس کو گھر بہتر اس کے گھر سے۔ اور اس کو اہل بہتر اس کے اہل سے اور جوڑا بہتر اس کے جوڑے سے اور داخل کر اس کو جنت میں اور پناہ دے اس کو قبر کے اور دوزخ کے عذاب سے۔[1]

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَ اَنْتَ خَلَقْتَهَا وَ اَنْتَ هَدَيْتَهَا اِلَى الْاِسْلَامِ ج وَ اَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَ عَلَانِيَتِهَا جِئْنَا

---

1 مسلم شریف حدیث ۱۵۶۶ مشکوۃ ص ۱۴۵

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

شُفَعَآءَ فَاغْفِرْ لَهَا[1]

اے اللہ! تو اس کا پروردگار ہے اور تو نے ہی اس کو پیدا کیا اور تو نے ہی اس کو اِسلام کی ہدایت کی اور تو نے ہی اس کی روح کو قبض کیا۔ اور تو ہی خوب جانتا ہے اس کے باطن اور ظاہر کو ہم سفارشی ہو کر آئے ہیں سو اسے بخش دے۔

دعاءِ زیارت قبور

(۱) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ ط نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَةَ[2]

سلام ہو تم پر اے گھروں کے رہنے والو ایمان داروں اور مسلمانوں میں سے اور اگر چاہا اللہ نے تو ہم تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔ ہم سوال کرتے ہیں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا۔

(۲) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ ط یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ ط[3]

سلام پہنچے تم کو اے اہل قبور! بخشے ہمیں اور تمہیں اللہ۔ تم آگے جانے والے ہو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں۔

---

[1] رواہ ابوداؤد حدیث ۱۵۹۷، مشکوۃ ص ۱۴۷

[2] مسلم شریف، مشکوۃ شریف حدیث ۱۶۷۵

[3] ترمذی

مسنون دُعائیں

صبح وشام پڑھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط (یہاں تک تین مرتبہ)

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ساتھ نہیں نقصان پہنچا سکتی کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سنتا اور جانتا ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰ وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥ ط رَضِیْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نَبِیًّا ط اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ کَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَ عَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ط وَّ مَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○

پناہ چاہتا ہوں میں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی تمام مخلوق کی برائی سے۔ اے اللہ! آپ ہی کی قدرت سے صبح کی ہم نے اور آپ ہی

کی قدرت سے شام کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے زندہ ہیں ہم اور آپ ہی کی قدرت سے مرتے ہیں ہم اور طرف آپ ہی کے اٹھنا ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ، نہیں کوئی شریک اس کا اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ راضی ہیں ہم اللہ سے باعتبار رب ہونے کے اور اِسلام سے باعتبار دِین ہونے کے اور محمد ﷺ سے باعتبار نبی ہونے کے۔ صبح کی ہم نے اِسلام پر اور حکم اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دِین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ پر جو خاص مطیع تھے اور نہ تھے مشرکوں میں سے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ ج اَبُوْٓءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ (ایک مرتبہ)

اے اللہ! تو ہی ہے رب میرا نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے۔ پیدا کیا تو نے مجھے اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں تیرے عہد پر اور تیرے وعدہ پر ہوں، جہاں تک میں طاقت رکھتا ہوں۔ اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اوپر اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا۔ پس

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

بخش دے مجھے کیوں کہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو سوا تیرے۔ پناہ مانگتا ہوں تیری اس گناہ کی برائی سے جو میں نے کیا۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۝ (پانچ مرتبہ)

کافی ہے مجھ کو اللہ، نہیں کوئی معبود سوا اس کے۔ اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ رب ہے عرش عظیم کا۔

نیا چاند دیکھتے وقت دعاء

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَ التَّوْفِیْقِ لِمَاتُحِبُّ وَتَرْضٰی ۵ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ط

اے اللہ! نکالنا اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت اور ایمان کے اور خیریت اور اِسلام کے اعمال مرغوبہ اور پسندیدہ کی توفیق کے۔

اے چاند! رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے۔

ادائیگی قرض کے لئے دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ط

یااللہ! میں پناہ پکڑتا ہوں تیری، فکر سے اور غم سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری، بزدلی سے اور بخل سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری، قرض

خادم اہلسنت عبدالوحید

کے گھیر لینے اور لوگوں کے دبا لینے سے۔

دعاءِ عقیقہ

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ فُلَانٍ (اس جگہ بچہ کا نام لے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَ لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَ عَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَ جِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَ شَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ (اور اگر لڑکی ہے تو بِدَمِھَا، بِلَحْمِھَا، بِعَظْمِھَا، بِجِلْدِھَا، بِشَعْرِھَا کہے) اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لا لَا شَرِیْکَ لَہٗ ج وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہہ کر ذبح کرے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

کھانا شروع کرتے وقت دعاء

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ ط

خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ۔

کھانا کھانے کے بعد دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ ط

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کیا ہمیں مسلمان۔

نماز میں دھیان بٹنا

دین کے بڑے بڑے عالموں نے لکھا ہے کہ اگر نماز میں دھیان بٹنے لگے اور قسم قسم کے خیالات آنے لگیں تو ان کی طرف بے توجہی کرنا ہی بہتر ہے۔ ان پر بالکل خیال نہ دو بلکہ نماز کے الفاظ کو سوچ سمجھ کر پوری توجہ سے ادا کرو۔ اور نماز کی دعاؤں کے معانی اور مطلب یاد کر کے ان کی طرف توجہ رکھو اور خیال رکھو کہ ہم خدا کے حضور میں کھڑے ہیں وہ ہماری مناجات سن رہا ہے۔ اور ہماری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔ ہمارا ظاہر اور باطن دونوں اس کے سامنے ہیں۔ اگر کوشش کی جائے تو اس نسخہ پر عمل کر لینے سے چند ہی روز میں خدا سے ہم کلام ہونے کا شرف حاصل ہو سکتا ہے۔ اسی مقصد کے لئے نماز مترجم لکھی گئی ہے۔[1]

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

فقہ حنفی۔ حدیثِ نبوی ﷺ کے مطابق ہے

حضرت مولانا محمد انظر شاہ صاحب کشمیری لکھتے ہیں:

امام العصر حضرت مولانا علامہ محمد انور شاہ کشمیری (المتوفیٰ ۱۳۵۲ھ)

---

[1] از مولانا خیر محمد صاحب جالندھری ...... بحوالہ نماز حنفی مترجم

نے فرمایا:

ہم نے اپنی عمر کے تیس سال یہ دیکھنے کے لیے صرف کر دیے کہ فقہ حنفی حدیث کے مطابق ہے یا نہیں؟

سو ہم اپنی اس ۳۰ سالہ محنت کے بعد قطعاً مطمئن ہیں، جہاں جس درجہ کی حدیث دوسرے فقہاء کے پاس ہے اس درجہ کی حدیث امام ابو حنیفہؒ کے پاس بھی ہے۔ اور جہاں حدیث نہ ہونے کی بنا پر امام اعظم ابو حنیفہؒ نے مسئلہ کی بنیاد قیاس واجتہاد پر رکھی ہے، وہاں دوسروں کے پاس بھی حدیث نہیں۔[1]

☆☆☆

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

[1] ماہنامہ نصرۃ العلوم ج ۱۷، ش ۴۔ بحوالہ نقشِ دوم ص ۱۷۵، اپریل ۲۰۱۲ء

باب 2

احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دلائل مسلک امام اعظم ابو حنیفہؒ (حصہ اوّل)

مسنون نماز کی چالیس (۴۰) حدیثیں

حدیث (۱) وضو کا طریقہ

قَالَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ اَلَا اُرِیْکُمْ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا[1]

تیسرے خلیفہ راشد حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ کیا تمہیں وضو کا مسنون طریقہ نہ بتاؤں؟ پھر آپ نے وضو کیا اور تین تین دفعہ (تین) اعضاء کو دھویا۔[1]

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حدیث (۲) گردن پر مسح

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وَ مَسَّ یَدَیْهِ عَلٰی عُنُقِهٖ وُقِیَ الْغُلَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ[2]

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ

---

1 صحیح مسلم شریف

2 تلخیص الکبیر ج ۱ ص ۹۳

جس نے وضو کے دوران ہاتھوں سے گردن کا مسح کیا، وہ قیامت کے دن گردن میں بیڑیاں پہنائے جانے سے بچ گیا۔

شارح صحیح بخاری علامہ ابن حجرؒ نے تلخیص الکبیر میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ علامہ شوکانی نے نیل الاوطار میں بھی ایسا ہی لکھا ہے۔

جرابوں پر مسح کرنا

وضو کے دوران جرابوں پر مسح کرنا جائز نہیں۔ چونکہ ایسا کرنا کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ علامہ مبارک پوریؒ نے تحفہ الاحوذی شرح ترمذی جلد ۱ ص ۳۳۳ میں اور میاں نذیر حسین دہلویؒ فتاویٰ نذیریہ ج ۱ ص ۳۲۷ اور مولانا شرف الدینؒ نے فتاویٰ ثنائیہ ج ۱ ص ۴۲۳ میں لکھا ہے، جرابوں پر مسح کرنا کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حدیث (۳) اوقات نماز

اوائل اوقات الصلوٰۃ الخمس و اواخرھا

اِنَّ لِلصَّلٰوۃِ اَوَّلاً وَّ اٰخراً۔ وَاِنَّ اَوَّلَ وَقْتِ صَلَاۃِ الظُّھْرِ حِیْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ، وَ اٰخِرَ وَقْتِھَا حِیْنَ یَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ۔ وَاِنَّ اَوَّلَ وَقْتِ صَلَاۃِ الْعَصْرِ حِیْنَ یَدْخُلُ وَقْتُھَا۔ وَاِنَّ اٰخِرَ وَقْتِھَا حِیْنَ تَصْفَرُّ الشَّمْسُ، وَاِنَّ اَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ حِیْنَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَاِنَّ اٰخِرَ وَقْتِھَا حِیْنَ یَغِیْبُ الافُقُ، وَاِنَّ اَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَۃِ حِیْنَ یَغِیْبُ الافُقُ، وَ اِنَّ اٰخِرَ وَقْتِھَا حِیْنَ

ینصف اللَّیۡلُ وَاِنَّ اَوَّلَ وَقۡتِ الفَجۡرِ حِیۡنَ یطلع الۡفَجۡرُ، وَاِنَّ اٰخِرَ وَقۡتِهَا حِیۡنَ تَطلع الشَمۡسُ۔

پانچ وقتہ نمازوں کے اوقات اول و آخر

نماز کا پہلا اور آخری وقت اور بے شک نماز ظہر کا وقت جس وقت سورج زائل ہو جاتا ہے اور آخری وقت جس وقت عصر کا وقت داخل ہو۔ بے شک عصر کا پہلا وقت جس وقت اس کا وقت داخل ہو اور بے شک آخری وقت جس وقت سورج زرد ہو جاوے۔ مغرب کی نماز کا پہلا وقت جس وقت سورج غروب ہو جائے اور آخری وقت جس وقت شفق غائب ہو جاوے۔ اور بے شک نماز عشاء کا پہلا وقت جس وقت افق غائب ہو جائے۔ اور آخری وقت جس وقت رات کا آدھا حصہ ہو جائے۔ اور فجر کا پہلا وقت جس وقت طلوع (صبح صادق) ہو اور فجر کا آخری وقت سورج طلوع ہونے سے پہلے تک ہے۔[1]

عَنۡ اَبِیۡ هُرَیۡرَةَ رضی اللہ عنہ صَلِّ الظُّهۡرَ اِذَا کَانَ ظِلُّکَ مِثۡلَکَ وَ الۡعَصۡرَ اِذَا کَانَ ظِلُّکَ مِثۡلَیۡکَ وَ الۡمَغۡرِبَ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمۡسُ وَالۡعِشَاءَ مَا بَیۡنَکَ وَبَیۡنَ ثُلُثِ اللَّیۡلِ وَ صَلِّ الصُّبۡحَ بِغَبَشٍ یَعۡنِی الغَلَسَ[2]

[1] حوالہ: احادیث الصحیحہ البانی ج۴، ص ۲۷۲، حدیث ۱۶۹۶
[2] موطا امام مالک ج ۱ ص ۸ حدیث ۹

حضرت ابو ہریرہؓ سے منقول ہے کہ جب تیرا سایہ تیرے برابر ہو جائے تو ظہر کی نماز ادا کرو۔ اور جب یہ سایہ دو گنا ہو جائے تو عصر کی نماز ادا کرو۔ اور آفتاب غروب ہونے پر مغرب کی نماز پڑھ۔ جب کہ عشاء کا وقت رات کے تہائی حصہ تک اور فجر کی نماز اندھیرے میں ادا کر۔

حدیث (۴) فجر کا مسنون وقت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ [1]

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ فجر کی نماز اسفار میں پڑھو (جب روشنی ہونے لگے) چونکہ اس کا ثواب بہت زیادہ ہے۔

امام ترمذیؒ فرماتے ہیں کہ جمہور صحابہ کرامؓ بھی اسفار کے وقت فجر کی نماز پڑھتے تھے۔

خادم اہلسنت بخط عبدالوحید الحنفی

حدیث (۵) ظہر کا مسنون وقت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوۃِ فَاِنَّ شِدَّۃَ الْحَرِّ مِنْ فَیْحِ جَهَنَّمَ [2]

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو۔ چونکہ گرمی کی شدت جہنم کا اثر ہے۔

---

[1] ترمذی: ماجاء فی الاسفار، حدیث ۱۵۲

[2] صحیح مسلم حدیث ۱۳۹۵، مستجاب الابرار حدیث ۱۳۹۵

حدیث (٦) عصر کا مسنون وقت

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله وسلم يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ مَادَامَتِ الشَّمْسُ بَيْضَآءَ نَقِيَّةً[1]

رسول اللہ ﷺ کا معمول مبارک یہ تھا کہ آپ عصر کی نماز کو دیر سے پڑھتے تا آنکہ سورج صاف اور سفید ہوتا۔

حدیث (٧) اقامت کے مسنون کلمات

اِنَّ بِلَالًا كَانَ يُثَنِّي الْاَذَانَ وَيُثَنِّي الْاِقَامَةَ

مؤذن رسول ﷺ حضرت بلالؓ اذان و اقامت دوہری دوہری کہا کرتے تھے۔[2]

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

مؤذن رسول حضرت ابو محذورہؓ، حضرت ثوبانؓ اور حضرت سلمہؓ کا معمول بھی یہی تھا۔ علامہ شوکانیؒ نے نیل الاوطار ج ٢ ص ٢٤ میں اسی کو ترجیح دی ہے۔

حدیث (٨) سر ڈھانپنا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله وسلم يُكْثِرُ الْقِنَاعَ[3]

رسول اللہ ﷺ اکثر اوقات اپنے سر مبارک پر کپڑا رکھتے تھے۔

---

1 ابوداؤد: وقت العصر حدیث ٤٠٨
2 اسنادہ صحیح، مصنف عبدالرزاق
3 شمائل ترمذی ص ٧١

فتاویٰ ثنائیہ ج ا ص ۵۲۵ میں لکھا ہے: آپ ﷺ ہمیشہ سر ڈھانپ کر نماز پڑھتے تھے۔ نیز مولانا شرف الدینؒ ج ا ص ۵۲۳ پر لکھتے ہیں کہ قصداً ٹوپی اتار کر ننگے سر نماز پڑھنا اور اس کو اپنا مسلکی شعار بنانا خلاف سنت ہے۔

حدیث (۹) کانوں تک ہاتھ اٹھانا

عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ رَایَ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ حَتّٰی یُحَاذِیَ بِهِمَا فُرُوْعَ اُذُنَیْهِ[1]

حضرت قتادہؓ نے نبی اکرم ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ وہ فرماتے ہیں کہ آپ نے تکبیر کہہ کر ہاتھوں کو کانوں کی لو تک اٹھایا۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حدیث (۱۰) ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا

عَنْ عَلِیٍّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَلسُّنَّةُ وَضْعُ الْكَفِّ عَلَى الْكَفِّ فِي الصَّلٰوةِ تَحْتَ السُّرَّةِ[2]

چوتھے خلیفہ راشد حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ پیارے نبی ﷺ کی پیاری سنت یہ ہے کہ نماز میں ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر ناف کے نیچے باندھا جائے۔

حضرت انسؓ سے بھی یہی منقول ہے۔ (واضح رہے کہ جن روایات

[1] صحیح مسلم: استحباب رفع، حدیث ۸۶۶

[2] ابوداؤد: وضع الیمنی، حدیث ۷۵۶

میں سینہ پر ہاتھ باندھنے کی صراحت ہے وہ ضعیف ہیں)

نماز میں ہاتھوں کا ناف کے نیچے رکھنا

عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ اَنَّ عَلِیًّا رضی اللہ عنہ قَالَ السُّنَّةُ وَضْعُ الْكَفِّ فِی الصَّلٰوةِ تَحْتَ السُّرَّةِ

ترجمہ: حضرت علیؓ نے فرمایا: نماز میں ہاتھ کو ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھنا مسنون طریقہ ہے۔[1]

نوٹ: یہ روایت ابوداؤد شریف کے مشہور تین نسخوں میں سے ابن اعرابی کے نسخہ میں موجود ہے۔[2]

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حدیث (۱۱) ثنا

یَقُوْلُ عُمَرُ رضی اللہ عنہ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ[3]

دوسرے خلیفہ راشد حضرت عمرؓ نماز میں یہ ثنا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ

---

1 ابوداؤد، ص ۷۶، دار قطنی ص ۲۸۶

2 بحوالہ املاء السنن ص ۱۶۶

3 صحیح مسلم: حجۃ من قال حدیث ۳۹۹

حدیث (۱۲) بسم اللہ آہستہ پڑھے

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَ اَبِیْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ وَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ وَ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا مِّنْهُمْ یَقْرَاُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[1]

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ، خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیقؓ، خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ، خلیفہ سوم حضرت عثمانؓ کے پیچھے نمازیں پڑھیں، لیکن کسی ایک کو بھی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

امام ترمذیؒ فرماتے ہیں کہ جمہور صحابہ کرامؓ بھی تسمیہ آہستہ پڑھتے تھے۔ علامہ ابن قیم زاد المعاد میں فرماتے ہیں کسی صحیح صریح حدیث سے اونچی آواز سے تسمیہ پڑھنا ثابت نہیں ہے۔

حدیث (۱۳) مقتدی سنے اور خاموش رہے

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

(ارشاد ربانی ہے کہ) جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔[2]

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ، حضرت ابو ہریرہؓ، حضرت عبد اللہ بن

---

1 صحیح مسلم: حجۃ من قال، حدیث ۸۹۰

2 سورۃ اعراف آیت ۲۰۴

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

عباسؓ، اور حضرت عبداللہ بن مغفلؓ فرماتے ہیں کہ یہ آیت نماز اور خطبہ کے بارے میں نازل ہوئی۔[1]

اس حکم ربانی کا تقاضا یہ ہے کہ جب امام اونچی پڑھے تو اس کو سنا جائے اور جب وہ آہستہ پڑھے تو خاموش رہیں۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِذَا صَلَّیْتُمْ فَاَقِیْمُوْا صُفُوْفَکُمْ ثُمَّ لِیَؤُمَّکُمْ اَحَدُکُمْ فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَءَ فَاَنْصِتُوْا وَاِذَا قَرَءَ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ فَقُوْلُوْا آمِیْنَ یُحِبُّکُمُ اللّٰہُ[2]

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب تم نماز پڑھنے لگو تو صفوں کو سیدھا کر لیا کرو۔ پھر تم میں سے کوئی ایک شخص امامت کرائے۔ جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ البتہ جب وہ قرآن پڑھنے لگے تو تم خاموش ہو جاؤ اور جب وہ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کہہ لے تو پھر تم آمین کہو۔ اس طرح کرنے سے اللہ تعالیٰ تم سے محبت رکھے گا۔ (حضرت ابوہریرہؓ سے بھی یہ الفاظ منقول ہیں۔ امام مسلمؒ نے اس روایت کو بھی صحیح کہا ہے)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

حدیث (۱۴) مقتدی سورۃ فاتحہ نہ پڑھے

عَنْ عَطَاءِ ابْنِ یَسَارٍ سَأَلَ زَیْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَائَۃِ مَعَ الْاِمَامِ

---

[1] تفسیر ابن کثیر ج ا، ص ۲۸۱

[2] روایت جریر عن قتادۃ، صحیح مسلم: التشہد فی الصلوۃ حدیث ۹۰۵

فَقَالَ لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْءٍ[1]

حضرت عطاء بن یسار نے حضرت زید بن ثابتؓ سے امام کے ساتھ پڑھنے کی بابت پوچھا تو آپؓ نے فرمایا کہ کسی بھی نماز میں امام کے ساتھ ساتھ قرآن نہ پڑھے۔[2]

حدیث (۱۵) امام کے پیچھے فاتحہ نہ پڑھنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ[3]

ترجمہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ امام اسی لئے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ تکبیر کہے تو تکبیر کہو اور جب امام قرات کرے تو تم خاموش رہو۔ اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو تم اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو۔

حدیث (۱۶) امام جب قرآت کرے تو خاموش رہو

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیْ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَیَّنَ لَنَا صَلٰوتَنَا فَقَالَ اِذَا کَبَّرَ الْاِمَامُ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَءَ فَاَنْصِتُوْا

---

1 مسلم شریف کتاب المساجد باب ۲۳۸
2 صحیح مسلم: سجود التلاوۃ، حدیث ۱۲۹۸
3 نسائی ص ۱۴۶ ج ۱ سطر نمبر ۳۰

خادم اہلسنت عبد الوحید حنفی

ترجمہ: ابو الاشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطاب فرمایا اور سنت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی تلقین فرمائی اور ہمیں نماز کا طریقہ بتلایا کہ جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب قرات کرے تو تم خاموش رہو۔[1]

حدیث (۱۷) امام کی قرأت مقتدی کے لئے کافی ہے

كَانَ يَقُوْلُ عَبْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ مَنْ صَلّٰى وَرَاءَ الْاِمَامِ كَفَاهُ قِرَاءَةُ الْاِمَامِ[2]

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کی اقتداء میں نماز پڑھے اس کے لئے امام کی قرأت کافی ہے۔[3]

حدیث (۱۸) تنہا نمازی فاتحہ پڑھے مقتدی نہیں

كَانَ ابْنُ عَمَرَ رضی اللہ عنہ اِذَا سُئِلَ هَلْ يَقْرَءُ خَلْفَ الْاِمَامِ؟ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ خَلْفَ الْاِمَامِ فَحَسْبُهٗ قِرَائَةُ الْاِمَامِ وَاِذَا صَلّٰى وَحْدَهٗ فَلْيَقْرَءْ وَ كَانَ عَبْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ لَا يَقْرَءُ خَلْفَ الْاِمَامِ[4]

جب حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھا جاتا کہ امام کے پیچھے مقتدی بھی پڑھے؟ تو آپ جواب دیتے کہ مقتدی کے لئے امام کی قرأت کافی

---

[1] ابوداؤد شریف ص ۱۳۳، المسلم ج ۱ حدیث ۹۰۴
[2] صحیح البیہقی، سنن بیہقی، من قال لا یقرع
[3] امام بیہقی نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے
[4] صحیح فی الاثار، موطا امام مالک: ترک القراءۃ ص ۴۳

ہے، البتہ جب وہ اکیلا نماز پڑھے تو قرأت کرے۔ خود حضرت عبداللہ بن عمرؓ بھی امام کے پیچھے سورہ فاتحہ وغیرہ نہیں پڑھتے تھے۔ [1]

حدیث (۱۹) تنہا نمازی فاتحہ پڑھے، مقتدی نہ پڑھے

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى رکعةً لَمْ يَقْرَءْ فِيْهَا بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ فَلَمْ يُصَلِّ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ وَرَاءَ الْاِمَام [2]

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ جس نے ایک رکعت میں بھی سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی، اس کی نماز نہیں ہوئی۔ الّا یہ کہ وہ امام کے پیچھے ہو تو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔ (یہ حدیث حسن صحیح ہے)

اسی حدیث کی بناء پر امام ترمذیؒ نے امام بخاریؒ کے دادا استاد امام احمدؒ سے نقل کیا ہے کہ "**لا صلاۃ لمن لم یقرء بفاتحۃ الکتاب**" والی حدیث تنہا نمازی کے بارہ میں ہے جو مقتدی کو شامل نہیں ہے۔ [3]

مندرجہ بالا احادیث میں بڑی صراحت کے ساتھ باجماعت نماز میں مقتدی کو سورۃ فاتحہ پڑھنے سے روکا گیا ہے۔ لیکن کوئی صحیح مرفوع حدیث ایسی نہیں جس میں صراحتاً باجماعت نماز میں مقتدی کو سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہو۔

---

[1] آثار السنن میں ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے

[2] حسن صحیح، ترمذی شریف: ترک القرأۃ

[3] ملاحظہ ہو ترمذی شریف

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

حدیث (۲۰) آمین آہستہ کہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَا تُبَادِرُوْا الْاِمَامَ اِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّیْنَ فَقُوْلُوْا آمِیْنَ وَاِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ فَقُوْلُوْا اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ[1]

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ امام سے جلدی نہ کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ اور جب وَلَا الضَّالِّیْنَ کہے تو تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے تو تم اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو۔

مسئلہ آمین میں یہ حدیث بڑی واضح ہے کہ جس طرح امام اللہ اکبر اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اونچی کہتا ہے لیکن سب مقتدی اللہ اکبر اور اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ آہستہ کہتے ہیں۔ اسی طرح جب امام وَلَا الضَّالِّیْنَ بلند آواز سے پڑھے تو مقتدی کو آہستہ آمین کہنی چاہیے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حدیث (۲۱) آمین آہستہ پڑھنا

عَنْ وَائِل بِن حُجْرٍ قَالَ صلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَنَا قَرَأَ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَ لاَ الضَّآلِّیْن قَالَ آمِیْن وَ اَخْفٰی بِھَا صَوْتَہٗ[2]

---

1 صحیح مسلم: النہی عن مبادرۃ، حدیث ۹۳۲

2 مسند امام احمد ص ۳۱۶ ج رابع، دار قطنی جز اول ص ۳۳۴

وائل بن حجرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی جب آپ نے غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَ لاَ الضَّآلِّیْن پڑھا تو آہستہ آواز سے آمین فرمایا۔

حدیث (۲۲) نماز میں رفع یدین

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَقَالَ مَا لِیْ اَرَاکُمْ رَافِعِیْ اَیْدِیْکُمْ کَاَنَّھَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمْسٍ اُسْکُنُوْا فِی الصَّلٰوةِ[1]

حضرت جابر بن سمرةؓ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ گھر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا ہوا کہ میں تمہیں رفع یدین کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، گویا وہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں۔ نماز میں سکون اختیار کرو۔[2]

اس حدیث سے یہ بات واضح ہو گئی کہ جن احادیث میں رفع یدین کرنے کا ذکر ہے وہ اس ممانعت سے پہلے کی ہیں۔ لہٰذا اس ممانعت کے بعد اب ان سابقہ روایات کو دلیل نہیں بنایا جا سکتا۔ اسی لئے کسی صحیح حدیث میں یہ صراحت نہیں کہ آخر تک آپ ﷺ کا عمل رفع یدین کرنے کا تھا۔

---

1 صحیح مسلم: الامر بالسکون، حدیث ۹۶۸
2 صحیح مسلم باب ۱۹۲ الامر بالسّکون فی الصلوٰة

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

حدیث (۲۳) نماز میں تحریمہ کے بغیر رفع یدین نہ کرنا

عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ قَالَ اَلاَ اُخبِرُكَ بِصَلٰوةِ رسول اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ فَقَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ اَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ لَمْ يُعِدْ[1]

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ کیا میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں مطلع نہ کروں۔ چنانچہ کھڑے ہوئے اور ایک ہی مرتبہ ہاتھ اٹھائے۔ پھر آخر تک ایسا نہ کیا۔

حدیث (۲۴) تکبیرِ اولیٰ کے وقت رفع یدین

عَنْ عَبدِاللهِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَنَّهٗ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِيْ اَوَّلِ تَكْبِيْرَةٍ ثُمَّ لَا يَعُوْدُ[2]

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حضرت عبداللہؓ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ تکبیر اولیٰ کے وقت رفع یدین کرتے پھر (پوری نماز میں) کہیں ایسا نہ کرتے۔

حدیث (۲۵) نبوی نماز۔ صرف شروع میں رفع یدین

قَالَ عَبْدُاللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ اَلاَ اُصَلِّيْ بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَصَلّٰى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ اِلَّا فِيْ اَوَّلِ مَرَّةٍ[3]

---

[1] نسائی ص۱۵۸ ج ۱ سطر ۱۶

[2] طحاوی ج ۱ ص ۱۱۰

[3] حسن، صحہ ابن حزم، ترمذی شریف: ماجاء فی رفع، حدیث ۲۵۷

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں حضور اکرم ﷺ کی نماز کا طریقہ نہ بتا دوں؟ پھر آپ نے نماز پڑھ کر دکھائی اور صرف شروع میں رفع یدین کیا۔ (یہ حدیث حسن ہے، ابن حزم نے اس کو صحیح کہا ہے۔ احمد شاکر نے بھی صحیح کہا ہے)

حدیث (۲۶) عمل صحابہؓ۔ نماز کی پہلی تکبیر میں رفع یدین

اِنَّ عَلِیًّا رضی اللہ عنہ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ فِی اَوَّلِ تَکْبِیْرَۃٍ مِنَ الصَّلٰوۃِ ثُمَّ لَا یَعُوْدُ[1]

چوتھے خلیفہ راشد حضرت علیؓ نماز کی پہلی تکبیر میں رفع یدین کرتے تھے، بعد میں نہیں۔[2]

واضح رہے کہ حضرت عمرؓ دیگر خلفائے راشدین اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور دیگر بہت سے صحابہؓ کا بھی یہی عمل تھا۔ امام ترمذیؒ بھی فرماتے ہیں کہ بہت سے صحابہؓ کا اس پر عمل ہے۔

حدیث (۲۷) جلسہ استراحت

عَنِ ابْنِ سَھْلِ السَّاعِدِیِّ وَفِیْہِ ثُمَّ کَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ کَبَّرَ فَقَامَ وَلَمْ یَتَوَرَّکْ[3]

---

[1] سنن بیہقی: من لم یذکر الرفع، قال الزیلعی صحیح قال ابن حجر رواتہ ثقات قال العینی اسنادہ علی شرط مسلم

[2] علامہ زیلعی، شارح بخاری علامہ ابن حجر اور شارح بخاری علامہ عینی نے اس روایت اور سند کو صحیح کہا ہے۔

[3] ابوداؤد شریف: من ذکر حدیث ۹۶۶

حضرت سہل کے صاحبزادہ کی روایت میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے تکبیر کہہ کر سجدہ کیا پھر تکبیر کہہ کر بیٹھے بغیر سیدھے کھڑے ہوگئے۔

امام بیہقیؒ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور علامہ زیلعی نے نصب الرایہ ج۱ ص۲۸۹ میں حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ، حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے اور علامہ ترکمانیؒ نے جوہر النقی ج۲ ص۲۵ میں بہت سے صحابہؓ کا یہی معمول نقل کیا ہے کہ وہ پہلی اور تیسری رکعت میں سجدہ سے اٹھتے ہوئے بیٹھے بغیر سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

حدیث (۲۸) دو رکعتوں کے درمیان جلسہ استراحت

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يَنْهَضُ فِي الصَّلٰوةِ عَلٰى صُدُوْرِ قَدَمَيْهِ[1]

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز میں اپنے قدموں کے بل کھڑے ہو جاتے۔

بائیں پاؤں پہ بیٹھنا اور دایاں پاؤں کھڑا کرنا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يستفتح الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيْرِ (اِلٰى اَنْ قَالَتْ) وَكَانَ يَفْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَ

[1] ترمذی ص۶۴ ج۱

يَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى[1]

عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر سے نماز کا آغاز کرتے (ان کے مفصل بیان کے آخر میں ہے کہ) آپ بایاں پاؤں بچھا دیتے اور دایاں پاؤں کھڑا کر دیتے۔

حدیث (۲۹) التحیات

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَعَدَ اَحَدُکُمْ فِی الصَّلٰوةِ فَلْيَقُلْ: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ[2]

ترجمہ: رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب کوئی تم میں سے نماز میں بیٹھے تو یہ پڑھا کرے:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

پھر جو دعا مانگنا چاہے مانگے۔

---

1 مسلم ج ا ص ۱۹۵، ۱۹۴

2 صحیح مسلم باب ۱۸۱ التشہد فی الصلوٰۃ حدیث ۸۹۷، صحیح بخاری: التشہد

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

حدیث (۳۰) انگلی کا اشارہ

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَعَدَ يَدْعُوْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَ اَشَارَ بِاِصْبِعِهِ السَّبَّابَةِ وَ وَضَعَ اِبْهَامَهُ عَلٰى اِصْبِعِهِ الْوُسْطٰى [1]

جب رسول اکرم ﷺ دعاء کے لئے بیٹھتے تو دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھتے اور اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے اور انگوٹھے کو درمیانی انگلی سے ملا لیتے۔

حدیث (۳۱) درود شریف

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ [2]

جب صحابہ کرامؓ نے آنجناب ﷺ سے پوچھا کہ ہم آپ پر کون سا درود شریف پڑھا کریں؟ تو آپ ﷺ نے یہ درود ابراہیمی تلقین فرمایا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

---

1 صحیح مسلم: صفۃ الجلوس، حدیث ۵۰۹

2 صحیح مسلم: الصلاۃ علی النبی ﷺ، حدیث ۹۰۸

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حدیث (۳۲) ہاتھ اٹھا کر دعاء مانگنا

ان عبدالله بن الزبير رضی اللہ عنہ رای رجلاً رافعاً يديه قبل ان يفرغ من صلاته فلما فرغ منها قال ان رَسُوْلُ اللهِ رضی اللہ عنہ لم يكن يرفع يديه حتى يفرغ من صلاته[1]

حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ نے ایک شخص کو دیکھا کہ نماز ختم ہونے سے پہلے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگ رہا ہے تو نماز کے بعد آپ نے اس کو فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء مانگتے تھے۔[2]

فتاوٰی اہل حدیث ج ۱ ص ۱۹۰، فتاوٰی نذیریہ ج ۱ ص ۵۶۶ میں بھی ہے کہ یہ دعا شرعاً درست اور مستحب ہے۔

حدیث (۳۳) ظہر کی سنتیں

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ حَافَظَ عَلٰى اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَ اَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ[3]

---

[1] رجالہ ثقات: مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۶۹
[2] اس کے سب راوی ثقہ ہیں
[3] ترمذی شریف باب آخر حدیث ۴۲۸

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت اور ظہر کے بعد چار رکعت مستقلاً پڑھیں، اللہ تعالیٰ اس کو آگ پر حرام کر دیں گے۔

گرمیوں میں ظہر کا دیر سے پڑھنا

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَبْرِدُوْا بِالظُّھْرِ فَاِنَّ شِدَّۃَ الْحَرِّ مِنْ فَیْحِ جَھَنَّمَ[1]

ترجمہ: ابو سعیدؓ کا کہنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔ کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوئی ہے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا کَانَ الْحَرُّ اَبْرَدَ بِالصَّلٰوۃِ اِذَا کَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ

ترجمہ: انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گرمی میں نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھتے اور سردی میں جلدی کرتے۔[2]

حدیث (۳۴) عصر کی سنتیں

قَالَ النَّبِیُّ ﷺ رَحِمَ اللّٰہُ امْرَاً صَلّٰی قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا[3]

---

1 بخاری ص ۷۷ ج ۱ سطر ۵

2 نسائی ص ۸۷

3 ترمذی شریف: ماجاء فی الاربع، حدیث ۴۳۰

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتا ہو۔

نمازِ مغرب سے پہلے نفل نہ پڑھنا

عَنْ طاؤسٍ قَالَ سُئِلَ بْنُ عُمر عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبْ فَقَالَ مَارَاءَيْتُ اَحَدًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلُ اللّٰه صلى الله عليه وآله وسلم يصليهما[1]

ترجمہ: ابن عمرؓ سے مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؓ نے کہا کہ میں نے عہد نبوی ﷺ میں دو رکعتیں کسی کو پڑھتے نہیں دیکھا۔

حدیث (۳۵) مغرب کی سنتیں

قَالَ اَبُوْ مَعْمَر كَانُوْا يَسْتَحِبُّوْنَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ کرامؓ مغرب کے بعد چار رکعت پڑھنے کو مستحب سمجھتے تھے۔[2]

حدیث (۳۶) عشاء کی سنتیں

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ كَانُوْا يَسْتَحِبُّوْنَ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ قَبْلَ الْعِشَاءِ الْأُخِرَةِ[2]

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ کرامؓ عشاء سے

---

[1] ابو داؤد ص ۱۲۲

[2] قیام اللیل للمروزی ص ۵۸

پہلے چار رکعت پڑھنے کو مستحب سمجھتے تھے۔

حدیث (۳۷) وتر کی تین رکعات

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشَرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ ثَلَاثًا[1]

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات پڑھتے تھے، چار چار کر کے آٹھ رکعات تہجد پڑھتے، جن کے حسن اور خضوع کا کیا کہنا۔ پھر آپ ﷺ تین رکعت وتر پڑھتے تھے۔

تین وتر آپ ﷺ نے پڑھے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ رَقَدَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ (اِلٰى اَنْ قَالَ) ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ[2]

ترجمہ: عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے قریب سوئے ہوئے تھے۔ (اس طویل بیان کے آخر میں کہتے ہیں کہ) آپ ﷺ نے پھر تین وتر پڑھے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ

1 صحیح مسلم: کتاب الصلوٰۃ باب ۲۹۰ صلاۃ اللیل، حدیث ۱۷۲۲

2 مسلم ص ۱۶، ج ۱

عبد الوحید الحنفی خادم اہلسنت حفظہ

رَبِّکَ الۡاَعۡلٰی وَ قُلۡ یَآاَیُّھَا الۡکٰفِرُوۡنَ وَ قُلۡ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ[1]

ترجمہ: ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سبح اسم ربک الاعلی اور قل یاایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد (تین سورتوں) سے تین وتر پڑھا کرتے تھے۔

حدیث (۳۸) رکوع سے پہلے دعائے قنوت

عَنۡ عَاصِمٍ قَالَ سَأَلۡتُ اَنَسَ بۡنَ مَالِکٍ عَنِ الۡقُنُوۡتِ فَقَالَ قَدۡ کَانَ الۡقُنُوۡتُ فَقُلۡتُ قَبۡلَ الرَّکُوۡعِ اَمۡ بَعۡدَہٗ؟ قَالَ قَبۡلَہٗ قُلۡتُ فَاِنَّ فُلَانًا اَخۡبَرَنِیۡ عَنۡکَ اَنَّکَ قُلۡتَ بَعۡدَ الرُّکُوۡعِ فَقَالَ کَذَّابٌ اِنَّمَا قَنَتَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ ﷺ بَعۡدَ الرَّکُوۡعِ شَھۡرًا[2]

حضرت عاصمؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ سے قنوت کی بابت پوچھا تو آپؓ نے فرمایا کہ قنوت ثابت ہے۔ میں نے پوچھا کہ رکوع سے پہلے پڑھیں یا بعد میں؟ آپ نے فرمایا کہ رکوع سے پہلے۔ میں نے عرض کیا کہ فلاں شخص نے بتایا ہے کہ آپ نے رکوع کے بعد قنوت پڑھنے کا کہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس نے بہت جھوٹ کہا۔ چونکہ نبی اکرم ﷺ نے صرف ایک مہینہ رکوع کے بعد قنوت پڑھی ہے۔

---

1 ترمذی ص١٠٦،نسائی ص٢٥١،ابن ماجہ ص٨٣

2 صحیح بخاری: القنوت قبل الرکوع

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے کہ اسی لئے حضرات صحابہؓ بھی رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے، اس حادثہ کے رد عمل میں کہ کفار نے ۷۱ صحابہؓ دھوکہ سے شہید کر دیے تھے۔

شارع صحیح بخاری علامہ ابن حجرؒ فتح الباری شرح ص ۲۹۱ میں لکھتے ہیں کہ اس موضوع کی تمام روایات پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلسل پڑھی جانے والی قنوت رکوع سے پہلے ہے اور اگر کبھی وقتی حالات کے پیش نظر پڑھی جائے تو وہ رکوع کے بعد ہے۔

حدیث (۳۹) وتروں کے آخر میں سلام پھیرے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّهُ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ لَا فَصْلَ فِيْهِنَّ [1]

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تین وتروں کے دوران سلام نہیں پھیرتے تھے۔

علامہ ابن حجرؒ نے فتح الباری شرح بخاری ج ۲ ص ۲۹۱ میں لکھا ہے کہ حضرت ابی بن کعبؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ اور حضرت انسؓ تین وتروں کے آخر میں سلام پھیرتے تھے، درمیان میں نہیں۔

فجر کی سنتیں

جَاءَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَ الْإِمَامُ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ إِلٰى

---

[1] زاد المعاد ص ۱۱۰

خادم اہلسنت عبد الوحید

سَارِيَةٍ وَلَمْ يَكُنْ صَلّٰى رَكْعَتِي الْفَجْرِ [1]

حضرت عبد اللہ ابن مسعودؓ نے فجر کی سنتیں پڑھنی تھیں۔ وہ مسجد میں آئے تو امام نماز پڑھا رہا تھا۔ آپؓ نے ایک ستون کے قریب دو سنتیں پڑھیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ، حضرت ابو درداءؓ، حضرت ابو عثمانؓ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

حدیث (۴۰) فجر کی سنتیں قضاء سورج کے طلوع ہونے کے بعد ادا کرنا

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یَقُوْلُ لَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغِیْبَ الشَّمْسُ

ابو سعید خدریؓ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صبح کے بعد سورج کے بلند ہونے تک اور عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں۔ [2]

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ لَّمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَلْيُصَلِّهَا بَعْدَ مَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ

[1] رجالہ موثقون، مجمع الزوائد ج ا ص ۷۵

[2] بخاری ج ا ص ۸۲ ۸۳

خادم اہلسنت عبد الوحید الحنفی

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے فجر کی دو رکعتیں نہ پڑھی ہوں تو اس کو چاہیے کہ ان کو سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھے۔[1]

حدیث (۴۱) فجر کو سفیدی میں ادا کرنا

عَنْ رَافِعِ بِن خُدیج قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ فَاِنَّہٗ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ[2]

رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے سنا ہے کہ فجر کو روشنی میں پڑھا کرو کیوں کہ ایسا کرنا ثواب کے لئے بہت سود مند ہے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حدیث (۴۲)

عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِیْدٍ عَنْ رِّجال مِنْ قَوْمِہٖ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ مَا اَسْفَرْتُمْ بِالصُّبْحِ فَاِنَّہٗ اَعْظَمُ بِالْاَجْرِ[3]

محمود بن لبیدؓ اپنی قوم سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم فجر کو جس قدر روشنی میں پڑھو گے ثواب میں زیادتی ہو گی۔

---

[1] ترمذی ج ا ص ۹۶

[2] ترمذی ص ۴۰

[3] نسائی ص ۹۴

حدیث (۴۳) سنتوں کی قضاء

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ لَّمْ یُصَلِّ رَکْعَتِی الْفَجْرِ فَیُصَلّھما بَعْدَمَاتَطْلُعُ الشَّمْسُ

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے فجر کی دو رکعتیں پڑھنی ہوں وہ سورج نکلنے کے بعد پڑھ لے۔[1]

مؤطا امام مالکؒ میں حضرت ابن عمرؓ کا عمل یونہی نقل کیا گیا ہے۔

حدیث (۴۴) تراویح عہد نبوی ﷺ میں

اِنَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صَلّٰی فِی الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَیْلَۃٍ فَصَلّٰی بِصَلَاتَہ نَاس ثُمَّ صَلّٰی مِنَ الْقَابِلَۃِ فَکَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوْا مِنَ اللَّیْلَۃِ الثَّالِثَۃِ اَوِ الرَّابِعَۃِ فَلَمْ یَخْرُجْ اِلَیْھِمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَاَیْتُ الَّذِیْ صَنَعْتُمْ فَلَمْ یَمْنَعْنِیْ مِنَ الْخُرُوْجِ اِلَیْکُمْ اِلَّا اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تُفْرَضَ عَلَیْکُمْ قَالَ وَ ذَالِکَ فِیْ رَمَضَانَ[2]

رسول اللہ ﷺ نے رمضان کی ایک رات مسجد میں نماز پڑھی اور لوگ بھی آپ کے ساتھ شریک ہوئے اور دوسری رات شرکاء کی تعداد بڑھ گئی تو تیسری یا چوتھی رات آپ ﷺ تراویح کے لئے

---

[1] ترمذی شریف: ماجاء فی اعادتھما، حدیث ۴۲۳

[2] صحیح مسلم: الترغیب فی التراویح، حدیث ۷۶۱

مسجد میں نہ آئے اور صبح کو فرمایا: میں نے تمہارا شوق دیکھ لیا لیکن خود اس لئے نہیں آیا کہ یہ نماز تم پر رمضان میں فرض نہ ہو جائے۔

علامہ شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس سلسلہ کی تمام روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ رمضان کی تمام راتوں میں باجماعت نماز پڑھنا نیز تراویح کی تعداد اور اس میں قرآن پورا کرنا آنحضور ﷺ سے منقول نہیں اور بعض لوگ جو تہجد اور تراویح کو ایک سمجھ کر تہجد والی احادیث سے تراویح کی تعداد مقرر کرتے ہیں، وہ صحیح نہیں۔ چونکہ خود مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ نے "اہل حدیث کا مذہب" ص ۹۳ پر لکھا ہے کہ تراویح اور تہجد کو ایک کہنا چکڑالویوں کا مذہب ہے، جس پر کوئی دلیل نہیں ہے۔ بلکہ دلائل سے یہ چیز ثابت ہے کہ تراویح اور تہجد دو علیحدہ نمازیں ہیں۔

حافظ عبدالوحید الحنفی

تراویح خلافت راشدہ میں

عہد صدیقیؓ کا معمول حسب سابق رہا، عہد فاروقیؓ میں پورا رمضان باجماعت بیس (۲۰) تراویح میں مکمل قرآن سنانے کا عمل شروع ہوا جس پر تمام صحابہؓ کا اتفاق ہے۔ پھر عہد عثمانیؓ و عہد علویؓ سمیت آج تک اُمت اسلامیہ اسی پر عمل پیرا ہے اور آج تک حرم مکی شریف میں بیس تراویح پڑھی جاتی ہیں۔ جبکہ مسجد نبوی ﷺ میں کبھی بھی بیس سے کم تراویح نہیں ہوئیں اور اب بھی بیس تراویح ہی ہوتی ہیں۔ پھر تعجب ہے

کہ بعض لوگ پورا رمضان تراویح پڑھنے، باجماعت پڑھنے اور مسجد میں پورا قرآن ختم کرنے میں عہد فاروقی اور اُمت اسلامیہ کے ساتھ ہیں لیکن تراویح کی تعداد میں علیحدگی اختیار کرتے ہیں، آخر کیوں؟

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رَوْمَانَ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَقُوْمُوْنَ فِيْ زَمَانِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ فِيْ رَمَضَانَ بِثَلَاثٍ وَعِشْرِيْنَ رَكْعَةً[1]

حضرت یزید بن رومان فرماتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت عمرؓ کے زمانہ میں حضرات صحابہ کرامؓ تیئیس رکعت (بیس تراویح اور تین وتر) پڑھتے تھے۔

و روی مالک من طریق یزید بن خصیفه عَنِ السائِبِ بِنْ يَزِيْد عِشْرِيْنَ رَكْعَةً[2] (وسکت علیه الحافظ) (فی المؤطا من طریق یزید بن حصیفة عن السائب بن یزید انها عشرون رکعة[3] وروی محمد بن نصر المزوری مِنْ طَرِيق مَالِكِ عَنْ يَزِيْدِ بْن حُصَيفة عنِ السَاءِب بن يَزِيْد عِشْرِيْنَ رَكَعَة)[4]

ان روایات کے بعینہٖ راوی بخاری ص ۳۱۲ ج ا پر موجود ہیں۔

عن حسن بن عبدالعزیز بن رفیع قال کان ابی ابن کعب

---

[1] مؤطا امام مالک: ماجاء فی قیام رمضان
[2] فتح الباری ص ۱۵۷ ج ۵
[3] نیل الاوطار ص ۲۹۸ ج ۲
[4] قیام اللیل

یصلی بالناس فی رمضان بالمدینة عشرین رکعته و یوتر بثلاث[1]

ترجمہ: حسن بن عبدالعزیز بن رفیع سے روایت ہے کہ ابی ابن کعبؓ مدینہ منورہ میں لوگوں کو بیس رکعتیں اور تین وتر پڑھایا کرتے تھے۔

تکبیراتِ عیدین

کَیْفَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یُکَبِّرُ فِی الاضْحٰی و الفِطْرِ فَقَالَ اَبُوْمُوْسٰی الاَشْعَرِی کَانَ یُکَبِّرَ اَرْبَعَةَ تَکْبِیْرَة عَلٰی الْجَنَاءِزِ فَقَالَ حُذَیْفَةُصَدَقَ[2]

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے پوچھا گیا کہ رسول اکرم ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں کتنی تکبیریں کہتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ جنازہ کی طرح چار تکبیریں کہتے تھے۔ حضرت حذیفہؓ نے بھی اس کی تصدیق کی۔

امام ترمذیؒ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور دوسرے بہت سے صحابہؓ سے بھی یہی نقل کیا ہے۔

[1] مصنف ابن ابی شیبہ ص ۳۹۳ جز ۲

[2] ابوداؤد شریف: تکبیر فی العیدین، حدیث ۱۱۵۳

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

عیدین میں زاید چھ تکبیریں

اَنْ سَعِیْدَ بْنِ الْعَاصِ سُءِلَ اَبَا مُوْسٰی الْاَشْعَرِی وَ حُذَیْفَۃَ بِنْ الیَمَان کَیْفَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یُکَبِّرُ فِی الْاَضْحٰی وَ الفِطْرِ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰی کَانَ یُکَبِّرُ اَرْبَعًا تَکْبِیْرَۃً عَلَی الْجَنَازَۃ فَقَالَ حُذَیْفَۃُ صَدَقَ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰی کَذَالِکَ کُنْتُ اُکَبِّرِ فِی الْبَصْرَۃِ حَیْثُ کُنْتُ عَلَیْھِمْ

ترجمہ: سعید بن العاصؓ نے ابو موسیٰ الاشعریؓ اور حذیفہؓ بن ایمان سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کس طرح تکبیر کرتے تھے۔ تو ابو موسیٰ الاشعریؓ نے کہا کہ جنازہ کی تکبیروں کی طرح ہر رکعت میں چار تکبیریں کرتے (پہلی رکعت میں تین تکبیریں زائد اور ایک تکبیر تحریمہ اور دوسری رکعت میں تین تکبیریں زائد اور ایک تکبیر رکوع کی)۔ اس پر حذیفہؓ نے ان کی تصدیق کی۔ ابو موسیٰ الاشعریؓ نے مزید کہا کہ میں بصریٰ میں تھا اسی طریقے سے تکبیریں کرتا تھا، جب وہاں کا حاکم تھا۔[1]

خادم السنۃ حافظ عبدالوحید

[1] ابوداؤد ص ۱۶۳

باب 3

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز

دلائل مسلک امام اعظم ابو حنیفہؒ (حصہ دوم)

حج کے مواقع کے سوا دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع نہ کرنا

عَنْ عَبْدِاللّٰہ بْنِ مَسْعُوْد قَالَ مَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صَلّٰی صَلٰوۃً اِلَّا فِی مِیْقَاتِھَا اِلَّا صَلٰوتَیْنِ صَلٰوۃَ الْمَغْرِبِ وَ الْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَ صَلَّی الْفَجْرَ یَوْمَءِذٍ قَبْلَ مِیْقَاتِھَا وَ فِیْ رِوَایَتہ قَبْلَ وَقْتِھَا بِغَلَسٍ[1]

ترجمہ: عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وقت کے بغیر کبھی نماز پڑھتے نہیں دیکھا سوائے دو نمازوں کے یعنی مغرب اور عشاء جن کو مزدلفہ میں (ایک ہی وقت میں) پڑھا۔ اور اس دن فجر کو اپنے وقت سے پہلے پڑھا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ فجر کو اپنے وقت سے پہلے اندھیرے میں پڑھا۔

مسافت قصر

کَانَ ابْنُ عُمَرَ وَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ یَقْصُرَانِ وَیَقْصُرَانِ فِی اَرْبَعَۃَ بُرُدٍ وَ ھِیَ سِتَّۃَ عَشَرَ فَرْسَخًا

1 مسلم شریف ص ۲۱۷ ج ۱

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ اور حضرت عبد اللہ بن عباسؓ چار برد کے لمبے سفر میں نماز قصر کرتے اور روزہ افطار کرتے تھے اور چار برد سولہ فرسخ (۴۸ میل یعنی ۷۷ کلو میٹر) ہوتے ہیں۔ [1]

مولانا شرف الدینؒ نے فتاویٰ ثنائیہ ج ا ص ۴۸۲ میں لکھا ہے کہ جمہور محدثین کا مسلک یہ ہے کہ اڑتالیس میل مسافت قصر صحیح ہے۔ نو میل غلط ہے۔

مدتِ قصر

قَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ اَقَامَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا اَتَمَّ الصَّلَاةَ [2]

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ جس مسافر نے پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کرلی وہ پوری نماز پڑھے گا۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

سنت کو لازم پکڑنے کی تاکید

اَلْمُتَمَسّک بِسُنَّتِی، عِنْدَ اِخْتِلَافِ اُمَّتِیْ كَالْقَابِض عَلَى الْجمَرَة

میری سنت کو لازم پکڑنا میری اُمت کے اختلاف کے وقت اتنا مشکل کام ہے جیسا کہ آگ کے انگارے کو پکڑنا۔ [3]

---

1 صحیح بخاری: فی کم یقصر بصلاۃ

2 ترمذی: فی کم تقصر، حدیث ۵۴۸

3 حسن...... جامع الصغیر ج۲، حدیث ۶۶۷۶ (۲) الحکیم عن ابن مسعود (۳) لصحیحہ ۹۵۷ (۴)

نمازِ جمعہ حق ہے اور واجب ہے ہر مسلمان پر

اَلْجُمْعَةِ حَقّ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ فِی جَمَاعَةٍ، اِلا اَرْبَعَةَ عَبْدًا مَمْلُوک، اَو امراة، او عبیی او مریض

نمازِ جمعہ حق ہے اور واجب ہے ہر مسلمان پر سوائے چار کے۔ غلام ہو یا عورت ہو یا عبیی ہو یا مریض ہو۔[1]

جماعت کی فضیلت

حَدَّثَنَا مُوْسٰی بِنْ اِسْمٰعِیلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبدالواحد قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ یَّقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَة یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلٰوة الرَّجلِ فی الجماعة تَضعَّفُ علی صَلٰوةِ فِی بَیْتِه و فی سُوْقِه خَمْسَةِ وَ عِشْرِیْنَ ضِعْفًا وَ ذَالِکَ اَنَّهٗ اِذَا تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الْمَسْجِدِ لَا یُخْرِجُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ یَخْطُ خَطْوَةً اِلَّا رُفِعَتْ بِهَا دَرَجَةٌ وَ حُطَّ عَنْهُ بِهَا خطیءَةٌ فَاِذَا صَلّٰی لَمْ تَزِلَ الْمَلٰءِکَةُ تُصَلِّی عَلَیْهِ مَادَامَ فِی مُصَلَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ

الالکائی

[1] صحیح ...... (۱) جامع الصغیر ج۱، حدیث ۳۱۱۱ (۲) صحیح ابوداؤد حدیث ۹۷۸ (۳) صحیح المشکوٰۃ حدیث ۱۳۷۷ (۴) الارواء حدیث ۵۹۲ (۵) دار قطنی فی السنن (۶) بیہقی فی السنن (۷) الترغیب ایضاً (۸) ابوداؤد (۹) مستدرک حاکم

وَلَایَزَالُ اَحَدُکُمْ فِی صَلٰوۃٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلٰوۃَ[1]

ترجمہ: موسیٰ بن اسمٰعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنا، اس کے اپنے گھر میں اور اپنے بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس (۲۵) درجہ (فضیلت ثواب میں) زیادہ ہے کہ جب عمدہ طور پر وضو کر کے مسجد کی طرف چلے اور محض نماز ہی کے لئے تو جو قدم رکھے گا اسی کے عوض میں اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور ایک گناہ اس کا معاف ہو گا۔ پھر جب وہ نماز پڑھ لے گا تو برابر فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہیں گے جب تک کہ وہ اپنے مصلیٰ میں رہے گا کہ یا اللہ! اس پر رحمت نازل فرما، یا اللہ! اس پر مہربانی فرما اور تم میں سے ہر شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا ہے، نماز میں متصور ہوتا ہے۔

جماعت کی فضیلت

حَدَّثَنَا عَبْدَاللہِ بِن یُوسُفُ قَالَ اَخْبَرَنَا مَالِکٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللہِ بِن عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ قَالَ صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ صَلٰوۃَ الْفِذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً

[1] بخاری شریف جلد اول باب فضل صلوۃ الجماعۃ، حدیث ۶۱۶ ص ۳۹۷

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جماعت کی نماز تنہا نماز پر ستائیس (۲۷) درجہ فضیلت رکھتی ہے۔[1]

جماعت کی فضیلت

حَدَّثَنَا عَبداللہ بن یُوسف قَالَ حَدَّثَنِی اللَّیثُ قَالَ حَدَّثَنِی یزیْدُ بنُ الْھَادِ عَنْ عبداللہ بن حبّاب عَنْ اَبِیْ سَعیْدٍ اَنَّہٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یَقُوْلُ صَلٰوۃُ الجماعت تَفضَلُ صلٰوۃ الفِذِّ بِخَمْسِیْنَ وَعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً

ترجمہ: عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ہاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جماعت کی نماز اکیلے شخص کی نماز سے پچیس درجے زیادہ فضلیت رکھتی ہے۔[2]

سنت رسول اللہ ﷺ

وَعَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ اِنَّ مِنَ السُّنَّۃِ فِی الصَّلٰوۃِ وَضْعُ الْیَمِیْنِ عَلَی الشِّمَالِ تَحْتَ السَّرَّۃ

اور امیر المومنین علیؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: نماز میں

---

1 بخاری شریف جلد اول باب فضل صلوۃ الجماعۃ، حدیث ۶۱۴ ص ۲۹۷

2 بخاری شریف جلد اول حدیث ۶۱۵

سنت یہ ہے کہ اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھے اور ناف کے نیچے باندھے۔[1]

جماعت

صَلَاۃُ الجَمَاعَت تعدل خَمۡسًا وَ عِشۡرِیۡنَ مِنۡ صَلَاۃِ الفذ

ترجمہ: جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے پچیس درجہ فضلیت رکھتی ہے۔[2]

فائدہ: اس حدیث میں بھی صحابہ کرامؓ کو جماعت کے لقب سے نماز باجماعت کی فضلیت بتائی گئی۔

صَلَاۃُ الۡجَمَاعَۃَ اَفۡضَل من صَلَاۃ اَحَدِکُمۡ وَحۡدَہ خَمۡسَۃَ و عِشۡرِیۡن جزاً

ترجمہ: جماعت کی نماز افضل ہے اکیلے شخص کی نماز سے پچیس درجہ۔[3]

فائدہ: اس حدیث میں بھی صحابہ کرامؓ جو اکھٹے نماز پڑھتے تھے جماعت کے لقب سے نوازا گیا۔ یعنی باجماعت نماز اکیلے نماز سے افضل

عبدالوحید

---

[1] الدار قطنی، البیہقی

[2] حدیث صحیح حوالہ: صحیح البانی الصغیر و زیادہ مؤلفہ ناصر الدین البانی ج۲، حدیث ۳۸۱۸۔ بحوالہ مسلم شریف: عن ابی ہریرہ

[3] حدیث صحیح حوالہ صحیح البانی الصغیر و زیادہ مؤلفہ البانی ج۲، حدیث ۳۸۱۷۔ بحوالہ نسائی شریف۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ۔ بخاری ۱/۱۶۹ مختصر مسلم ۳۲۲

ہے۔

صَلَاةُ الجَمَاعَةِ تَفضل صَلَاةَ الفَذِ بِخَمُسٍ وَعِشُرِیُنَ دَرَجَةً

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔[1]

فائدہ: اس حدیث پاک میں صحابہ کرامؓ کو نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت بتائی گئی اور صحابہؓ کو جماعت کے مبارک نام سے ملقب فرمایا گیا۔

صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفضل صَلَاةَ الفذ بسبع وعشرین درجة

ترجمہ: جماعت کی نماز تنہا نماز پر ستائیس درجہ فضیلت رکھتی ہے۔[2]

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

فائدہ: اس حدیث میں بھی صحابہ کرامؓ کو جماعت قرار دیا گیا جو اکھٹے نماز پڑھتے تھے۔

صَلَاةُ الرَجُلِ فِیُ جَمَاعَةٍ تزید عَلٰی صَلَاةِ الرَّجل وَحُدَہٗ۔۔۔ خَمُسًا وَعِشُرِیُنَ دَرَجَةً

ترجمہ: مرد کی نماز جماعت میں زائد ہے۔ اس کی اکیلی نماز سے

---

1 حدیث صحیح حوالہ صحیح الجامع الصغیر البانی حدیث ۳۸۱۹۔ بحوالہ مسند احمد بن حنبل۔ بخاری۔ ابن ماجہ عن ابی سعید صحیح الترغیب والترہیب حدیث ۳۹۹۔۴۰۰

2 حدیث صحیح حوالہ صحیح الجامع الصغیر البانی حدیث ۳۸۲۰ بحوالہ: موطا امام مالک۔ مسند احمد بن حنبل، بیہقی، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، عن ابی عمر الروض الصغیر ۴۹۹

پچیس درجے۔[1]

فائدہ: حضور ﷺ کے مبارک دور میں یہی مقدس جماعت جماعتِ صحابہؓ تھی۔ جماعتِ صحابہؓ سے نسبت کے لیے ہم اہل سنت و الجماعت کہلاتے ہیں۔

صلاة الرجل فِيْ جماعة تزيد على صلاته فِيْ بيته و صلاته فِيْ سوقه خمساً و عشرين درجة، و ذلک ان احدكم اِذَا توضا فاحسن الوضوء ثُمَّ جاء الى الْمَسْجِد لا يريد الا الصلاة لم يخط خطوة الا رفعه الله بها درجة۔ و حط عنه بها خطيئة، حَتّٰى يدخل الْمَسْجِد، فاذا دخل الْمَسْجِد كان فِيْ صلاة ما كانت الصلاة تحبسه۔ و تصلي الملائكة عَلَيْهِ ما دام فِيْ مجلسه الَّذِيْ يصلي فيه، يَقُوْلُوْن! اَللّٰهُمَّ اغفرله، اَللّٰهُمَّ ارحمه اَللّٰهُمَّ تب عليه، مالم يوذ فيه بريح احدا[2]

ترجمہ: آدمی کی باجماعت نماز زائد ہے۔ اس کی گھر کی نماز پر اور اس کی بازار کی نماز پر پچیس درجہ۔

---

[1] حدیث صحیح حوالہ صحیح الجامع الصغیر البانی ج۲، حدیث ۳۸۲۴۔ بحوالہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ صحیح ابی داؤد البانی ۵۶۳۔

[2] حدیث صحیح صحیح الجامع الصغیر البانی جلد دوم حدیث ۳۸۲۳ بحوالہ مسند احمد بن حنبل۔ بیہقی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرہ۔ مختصر مسلم ۳۲۳ صحیح ابو داؤد ۶۸

صلاة الرجل فِيْ جماعة تزيد على صلاته واحدة خمساً و عشرين درجة، فَإِذَا صلا ها بارض فلاةٍ، فاتم وضوها و ركوعها وسجودها، بلغت صلاته خميسن درجة[1]

مرد کی باجماعت نماز زائد ہے اس کی تنہا نماز سے پچیس درجہ[2]

الصلاة فِيْ جماعة تعدل خمساً و عشرين صلاة، فَإِذَا صلاها فِيْ فلاة فائتم ركوعها و سجودها بلغت خمسين صلاة[3]

فضل صلاة الجماعة على صلاة الرجل وحده، خمس، وعشرون درجة[4]

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز پر پچیس درجہ فضلیت رکھتی ہے۔[5]

عبد الوحید الحنفی

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ ان رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ صلوة الجماعة افضل

---

[1] حدیث صحیح

[2] حوالہ جامع الصغیر البانی ج۲، حدیث ۳۸۲۵۔ بحوالہ: عبد بن حمید۔ مسند ابو یعلیٰ۔ صحیح ابن حبان۔ مستدرک حاکم عن ابی سعید۔ صحیح ابی داؤد ۵۶۹۔ الترغیب والترھیب ۲/ ۱۵۲

[3] حدیث صحیح حوالہ: صحیح الجامع الصغیر البانی ج۲ حدیث ۳۸۷۱ بحوالہ۔ ابوداؤد۔ مستدرک حاکم۔ عن ابی سعید۔ صحیح السنن ۵۶۹۔ صحیح الترغیب والترھیب ۴۱۰ مسند احمد بن حنبل

[4] حدیث صحیح

[5] حوالہ صحیح الجامع الصغیر البانی ج۲، حدیث ۴۲۱۵۔ بحوالہ: ابن اسکن عن ضمرة بن حبیب عن ابیه

من صلوة الفذ بسبع و عشرين درجة

ترجمہ: حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے ستائیس درجہ زیادہ ہوتی ہے۔[1]

جماعتِ صحابہ کی شان

جماعت سے نماز کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلوة الرجل فِیْ جماعة تضعف علی صلوته فِیْ بيته وَ فِیْ سوقه خمساً و عشرين ضعفاً و ذالک انه اِذَا توضا فاحسن اوضوئه ثُمَّ خرج الی الْمَسْجِد لا يخرجه، الا الصلوة لم يخط خطروة الا رفعت لهٗ بها درجة و حط عنه بها خطيءة فَاِذَا صلی لم تزل الملائكة تصلی عَلَيْهِ ما دام فی صلاه مالم يحدث۔ اللّٰهُمَّ صل عليه، اللّٰهُمَّ ارحمه ولا يزال فِیْ صلوة ما انتظر الصلوة[2]

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

---

[1] حدیث صحیح حوالہ: فضائل نماز مولفہ مولانا محمد زکریا صاحب مدنی۔ ب ۲، ص ۴۶۔ بحوالہ رواہ موطا امام مالک والبخاری ومسلم والترمذی والنسائی کذافی الترغیب والترہیب

[2] حدیث شریف

ترجمہ: حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ آدمی کی وہ نماز جو جماعت سے پڑھی گئی ہو اس نماز سے جو گھر میں پڑھ لی ہو یا بازار میں پڑھ لی ہو۔ پچیس درجہ المضاعف ہوتی ہے۔ اور بات یہ ہے کہ جب آدمی وضو کرتا ہے اور وضو کو کمال درجہ تک پہنچا دیتا ہے۔ پھر مسجد کی طرف صرف نماز کے ارادہ سے چلتا ہے کوئی اور ارادہ اس کے ساتھ شامل نہیں ہوتا تو جو قدم بھی رکھتا ہے اس کی وجہ سے ایک نیکی بڑھ جاتی ہے، اور ایک خطا معاف ہو جاتی ہے۔ اور پھر جب نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھا رہتا ہے تو جب تک وہ باوضو بیٹھا رہے گا فرشتے اس کے لئے مغفرت اور رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ جب تک آدمی نماز کی انتظار میں رہتا ہے نماز کا ثواب پاتا ہے۔[1]

(۱) فائدہ: جب سرورِ کائنات ﷺ یہ ارشاد فرما رہے تھے تو سامنے جو جماعت موجود تھی یہی جماعت تو جماعتِ صحابہؓ اس وقت تھی۔ جس سے ہم اپنی نسبت قائم کرنے کے لئے اہل السنت والجماعت کہلاتے ہیں۔

(۲) فائدہ: اس حدیث میں یہ ارشاد نہیں کہ وہ پچیس درجہ کی زیادتی ہے بلکہ یہ ارشاد ہے کہ پچیس درجہ المضاعف ہوتی ہے جس کا

---

[1] فضائل نماز مؤلفہ مولانا محمد زکریا صاحب ب ا، ص ۴۸ بحوالہ رواہ البخاری و اللفظ لہ۔ و مسلم و ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ کذافی الترغیب والترہیب

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترجمہ دوچند یا دوگنا ہوتا ہے، یعنی یہ کہ پچیس مرتبہ تک دوگنا اجر چلا جاتا ہے۔

اس صورت میں جماعت کی ایک نماز کا ثواب تین کروڑ پینتیس لاکھ چون ہزار چار سو بتیس درجہ ہوا۔

امام اعظم ابو حنیفہؒ

یہ امام ابو حنیفہؒ ہیں جو مسلمانان اہل سنت کے امام ہیں

(۱) شیخ علی مخدوم جلالی غزنوی ہجویری معروف بہ داتا گنج بخش لاہوری حنفی (المتوفی ۴۶۵ھ) نے اپنی کتاب کشف المحجوب میں امام اعظم ابو حنیفہؒ کی نسبت لکھا ہے کہ:

میں ایک دفعہ ملک شام میں حضرت بلالؓ کی قبر کے سرہانے سویا ہوا تھا کہ اپنے آپ کو مکہ معظّمہ میں دیکھا۔ اتنے میں فخر موجودات سرور عالم ﷺ باب بنی شیبہ سے تشریف لائے۔ اور آپ نے ایک بوڑھے شخص کو بچوں کی طرح گود میں لیا ہے اور نہایت شفقت فرما رہے ہیں۔ میرے دل میں سوال پیدا ہوا کہ یہ پیر روشن بخش کون ہیں؟ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ یہ امام ابو حنیفہؒ ہیں جو مسلمانانِ اہل سنت کے امام ہیں۔[1]

[1] کشف المحجوب، حضرت علی ہجویریؒ

ادارہ اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

خواجہ باقی باللہ کو امام اعظم ابو حنیفہؒ کی زیارت

(۲) الشیخ الامام خواجہ محمد عبدالباقی دہلوی (المتوفی ۱۰۱۲ھ) سلسلہ نقشبندیہ کے شیخ اعظم اور امام ربانی حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مرشد تھے۔

عبادات و معاملات میں نہایت محتاط تھے۔ حتیٰ کہ ابتداء احوال میں امام کے پیچھے قرأۃ فاتحہ بھی کرتے تھے۔ ایک روز حضرت امام اعظمؒ کو خواب میں دیکھا۔ انہوں نے فرمایا کہ:

اے شیخ! میری فقہ پر عمل کرنے والے بڑے بڑے اولیاء اللہ اور علمائے اُمت مرحومہ ہیں۔ اور سب نے بالاتفاق امام کے پیچھے قرأۃ فاتحہ کو موقوف رکھا ہے۔ لہٰذا آپ کے لئے بھی وہی طریقہ مناسب ہے۔

اس کے بعد آپ نے اس امر میں احتیاط کو ترک فرمادیا۔[1]

ساڑھے بارہ لاکھ مسائل حل کیے

امام اعظم ابو حنیفہؒ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۵۰ھ میں وفات پائی۔ آپ نے ۱۶ صحابہ کرامؓ کی زیارت کی اور ان سے روایت کی اور فیض پایا۔ آپ نے چالیس شرکاء تدوین فقہ کے ساتھ مسلسل تیس برس علمی

[1] تذکرہ المحدثین ج ۱، انوار الباری شرح بخاری ج ۲، ص ۱۷۴

جدوجہد کے نتیجے میں ساڑھے بارہ لاکھ مسائل کو قرآن و حدیث، اجماع و قیاس کی روشنی میں مرتب و مدون فرما کر تمام اسلامی ممالک میں پھیلا دیا۔

حفظ المومنین

بیان حمد و صلوٰۃ

صفت عبادت رب دی کر جو پوری کرے مراداں
درود و سلام محمد ﷺ نبی تے ہووے آل اصحاباں

بیان پانچ بنا اِسلام (۵)

ایہہ پنج (۵) بنا اِسلام قرآن حدیث فقہ وچہ آئے
کلمہ پڑھن نمازاں روزے حج زکوٰۃ بتائے

بیان صفت اِسلام (۷)

رب رسول فرشتے سچ کتاباں رب دیاں جانوں
تقدیر قیامت مردے جیون منوں دلوں زبانوں

بیان حکم شرع (۸)

پڑھ فرض تے واجب سنت نفل حلال حرام پچھانو
تے مکروہ ہور مباح اٹھ قسماں حکم شرع دے جانو

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

بیان گناہ کبیرہ (۲۰)

کفر تے شرک زنا ہور خون بھی چوری ڈاکہ تہمت
رشوت جادو ظلم حرام بیاج شراب لواطت
ماپیاں گالی دِین دواون جھوٹی قسم گواہی
دوگنی فوج کفاروں نسے مال یتیم تباہی

بیان فرض وضو (۴)

پورے جوڑ دھو مسح بھی پورا فرض وضو دے چارے
دھو منہ دو ہتھاں پیراں سر دا مسح پیارے

بیان سنت وضو (۱۰)

استنجا نیت بسم اللہ دھو پونچے مسح بھی سارا
مسواک تے کرلی نک بھی سنت باترتیب تیبارا

بیان وضو توڑنے والی چیزیں (۱۱)

بول براز ہوا وغیرہ پاک لہو تے توڑے
ہاسا غشی بے ہوشی مستی نیند وضو نہ چھوڑے

بیان فرض تیمم (۲)

پانی کوہ یا قدرت ناہیں یا ہو سخت بیماری
تا وضو غسل دے عوض تیمم کرنا فرض لاچاری

دو فرض تیمم اندر نیت کر کے پاک زمیں پر
مار دو ہتھ دوبارہ تے منہ ہتھاں ٹھیک مسح کر

بیان موجب غسل (۴) اور فرض غسل (۳)

داخل سہر یا خارج منی یا حیض نفاس ہٹ جاوے
تا فرض غسل ہے سارے جسے منہ نک پانی پاوے

بیان حیض اور نفاس

تن یا پنج یا دس دن بھی کدے حیض عورت نوں آوے
تے جمن پچھوں چالی روزاں حد نفاس ٹھیراوے

بیان ممنوعات حیض ونفاس (۶)

نہ پکڑے پڑھے قرآن نہ صحبت نہ زن مسجد جاوے
نماز معاف تے روزے پچھوں رکھے جتنے کھاوے

بیان نماز صاحب عذر

جے فرض قدر بھی وضو نہ ٹھیرے پل پل ٹٹدا جاوے
تا اک وضو کر وقتوں اندر فرض نفل پڑھ آوے

بیان نمازِ مسافر

اٹھتالی کوہ ارادہ کر کے شہروں نکلے باہر
تا ظہر تے عصر عشا ایہہ تن دوگانہ پڑھے مسافر

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

بیان نمازِ بیمار

بیٹھ یا لیٹ نماز پڑھے جے اُٹھن دی نہ طاقت
سجدہ کرے رکوعوں نیواں سر دے نال اشارت

شرائط نمازِ جمعہ (٦)

صحیح سالم مرداں فرض جمعہ چھ شرط جے وچہ وطن ہے
شاہ شہر جماعت خطبہ وقت ظہر تے عام اذن ہے

بیان نمازِ جنازہ

جنازہ وچ تکبیراں چار پڑھنی فرض پچھانوں
سبحان درود دعا ایہہ تنے پڑھنی سنت جانوں

خادم اہلسنت عبدالوحید حنفی

بیان فرض نماز (١٣) باہر (٧) اندر (٦)

کپڑا بدن زمین پاک کعبہ پردہ وقت ارادہ
تکبیر قرآن قیام رکوع دو سجدے آخر قعدہ

بیان واجب نماز (١٤)

الحمد تے سورت التحیات قنوت سلام مناسب
تے قومہ جلسہ قعدہ پہلا تکبیر عیداں واجب
دو پہلیاں وچ قرآن ضرور دو ہولی تن بلندی
نہ جلدی پڑھے نہ دیر بے فائدہ نمبر وار پسندی

بیان سنت نماز (۱۲)

رفع یدین اعوذ ثنا تکبیر سنت بسم اللہ
ربنا آمین تسبیح تن درود دعا سمع اللہ

بیان اٹھائیس (۲۸) چیزیں نماز توڑنے والی

کھائے پیئے ہسے روئے ٹھٹھے بات کلاموں
دل وچ پڑھے یا فرض چھڈے ہور کہے جواب سلاموں
جاہل امام پلیدی سجدہ قبلے توں ہک موڑے
ناحق کھنگ تے بہت ہلے دو پیر اُٹھاوے توڑے
غلط پڑھے یا ویکھ قرآن دو کٹھے ہتھ ہلاوے
لقمہ بلا امام یا اس دے اگے پیر لگاوے
باجھ حضوری نیت بھنے پگڑی سجدہ کرنا
سبحان اللہ یا انا للہ دنیا فکروں پڑھنا
برابر عورت یا بے وضو یا جوڑ ستر کچھ ننگے
اماموں اگے نیت بنھے دنیا رب توں منگے

آخری نصیحت

حنفی بنو نہ بدعتی بن کر قبراں پوجن جاؤ
نہ غیر مقلد بن کر ولی اماماں برے بناؤ

(از نمازِ حنفی مؤلفہ مولانا خیر محمد جالندھری)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّآتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ج وَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّ خَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَ بَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّ نِسَآءً ط وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۝ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا لا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَ یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝[1]

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

خطبۂ جمعہ ...... پہلا خطبہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلِیِّ الذَّاتِ عَظِیْمِ الصِّفَاتِ سَمِیِّ السِّمَاتِ کَبِیْرِ الشَّانِ، جَلِیْلِ الْقَدْرِ رَفِیْعِ الذِّکْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِیِّ الْبُرْھَانِ، فَخِیْمِ الْاِسْمِ غَزِیْرِ الْعِلْمِ وَسِیْعِ الْحِلْمِ کَثِیْرِ الْغُفْرَانِ، جَمِیْلِ

---

[1] ترمذی، ابوداؤد

الثَّنَآءِ جَزِيْلِ الْعَطَآءِ مُجِيْبِ الدُّعَآءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ، سَرِيْعِ
الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ، وَ
نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ فِی الْخَلْقِ وَ الْاَمْرِ،
وَ نَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ
اِلَی الْاَسْوَدِ وَ الْاَحْمَرِ ط اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَ رَفْعِ
الذِّکْرِ ط وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهِ الَّذِیْنَ هُمْ
خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَآءِ، وَ خَیْرُ الْخَلَآئِقِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ ط اَمَّا
بَعْدُ فَیَآ اَیُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِیْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ ط وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰی مِلَاکُ الْحَسَنَاتِ ط وَ عَلَیْکُمْ بِالسُّنَّةِ
فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِیْٓ اِلَی الْاِطَاعَةِ ط وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
رَشَدَ وَ اهْتَدٰی، وَ اِیَّاکُمْ وَ الْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِیْٓ اِلَی
الْمَعْصِیَةِ وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَ غَوٰی، وَ عَلَیْکُمْ
بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ یُنْجِیْ وَ الْکَذِبَ یُهْلِکُ ط وَ عَلَیْکُمْ
بِالْاِحْسَانِ ط فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ
رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْیَا فَتَکُوْنُوْا
مِنَ الْخَاسِرِیْنَ ۝ اَلَا وَ اِنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰی تَسْتَکْمِلَ
رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَجْمِلُوْا فِی الطَّلَبِ وَ تَوَکَّلُوْا عَلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ۝ فَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّکُمْ مُجِیْبُ الدَّاعِیْنَ ۝

عبد الوحید الحنفی

وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَ بَنِيْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَ نَفَعْنَا وَ اِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَ لَكُمْ وَ لِسَآءِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

خطبہ عید الفطر...... پہلا خطبہ:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الدَّيَانِ ط ذِي الْفَضْلِ وَ الْجُوْدِ وَ الْاِحْسَانِ ط ذِي الْكَرَمِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ الْاِمْتِنَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ نَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ حِيْنَ شَاعَ الْكُفْرُ فِي الْبُلْدَانِ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ مَا لَمَعَ الْقَمَرَانِ وَ تَعَاقَبَ الْمَلَوَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ فِيْهِ عَوَآءِدُ الْاِحْسَانِ، وَ رَجَآءُ نَيْلِ الدَّرَجَاتِ وَ الْعَفْوِ

حافظ عبد الوحید الحنفی

وَالْغُفْرَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ ط وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْدًا وَّ هٰذَا
عِيْدُنَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ
الْحَمْدُ ط وَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَاِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدِهِمْ يَعْنِيْ
يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَّلٰٓئِكَتَهٗ قَالَ يَا مَلَآئِكَتِيْ مَا جَزَآءُ اَجِيْرٍ
وَّفّٰى عَمَلَهٗ قَالُوْا رَبَّنَا جَزَآءُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرُهٗ قَالَ مَلَآئِكَتِيْ
عَبِيْدِيْ وَاِمَآئِيْ قَضَوْا فَرِيْضَتِيْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ اِلَى
الدُّعَآءِ وَ عِزَّتِيْ وَ جَلَالِيْ وَ كَرَمِيْ وَ عُلُوِّيْ وَ ارْتِفَاعِ مَكَانِيْ
لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَ بَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ
حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَ هٰذَا الَّذِيْ ذُكِرَ فِيْ
ذٰلِكَ الْيَوْمِ كَانَ فَضْلُهٗ وَ اَمَا اَحْكَامُهٗ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ وَ
الصَّلٰوةِ وَ الْخُطْبَةِ قَدْ كَتَبْنَاهَا فِي الْخُطْبَةِ الَّتِيْ قَبْلَهٗ نَعَمْ بَقِيَتِ
الْمَسْئَلَتَانِ فَنَذْكُرُهُمَا الْاٰنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلْاُوْلٰى قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ۔
اَلثَّانِيَةُ كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ
التَّكْبِيْرَ فِيْ خُطْبَةِ الْعِيْدَيْنِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ ط
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی ۝ وَ ذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی ۝

خطبہ عید الاضحیٰ...... پہلا خطبہ:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ لِکُلِّ اُمَّۃٍ مَّنْسَکًا لِّیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلٰی مَا رَزَقَھُمْ مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ ط وَ عَلَّمَ التَّوْحِیْدَ وَ اَمَرَ بِالْاِسْلَامِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ط وَ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ ھَدَانَآ اِلٰی دَارِ السَّلَامِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ قَامُوْا بِاِقَامَۃِ الْاَحْکَامِ ط وَ بَذَلُوْآ اَنْفُسَھُمْ وَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَالَھُمْ مِنْ کِرَامٍ وَّ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْآ اَنَّ یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمُ عِیْدٍ شَرَعَ لَکُمْ فِیْہِ مَعَ اَعْمَالٍ اُخَرَ قَدْ سَبَقَتْ فِی الْخُطْبَۃِ قَبْلَ ھٰذَا الْعَشْرِ ذَبْحَ الْاُضْحِیَّۃِ بِالْاِخْلَاصِ وَ صِدْقِ النِّیَّۃِ وَ بَیَّنَ نَبِیُّہٗ وَ صَفِیُّہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَجُوْبَھَا وَ فَضَآئِلَھَا وَ دَوَّنَ عُلَمَآءُ اُمَّتِہٖ مِنْ

حافظ عبدالوحید

سُنَّتِهٖ فِیْ کُتُبِ الْفِقْهِ مَسَآءِلُهَا ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط فَقَدْ قَالَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ
مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ یَّوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَی اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ
الدَّمِ وَ اِنَّهٗ لَیَاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِقُرُوْنِهَا وَ اَشْعَارِهَا وَ اَظْلَافِهَا وَ اِنَّ
الدَّمَ لَیَقَعُ مِنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ یَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِیْبُوْا بِهَا نَفْسًا
اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِیُّ
قَالَ سُنَّةُ اَبِیْكُمْ اِبْرَاهِیْمَ علیہ السلام قَالُوْا فَمَا لَنَا فِیْهَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ
بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ
مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ
اَکْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَ قَالَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ مَنْ وَّجَدَ سَعَةً
لِّاَنْ یُّضَحِّیَ فَلَمْ یُضَحِّ فَلَا یَحْضُرْ مُصَلَّانَا اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ
الْاَضْحٰی یَوْمَانِ بَعْدَ یَوْمِ الْاَضْحٰی وَ عَنْ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ وَ هٰذَا بَعْضٌ
مِّنَ الْفَضَآئِلِ وَ تَعَلَّمُوْا مِنَ الْعُلَمَآءِ الْمَسَائِلَ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط لَنْ یَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ یَّنَالُهُ
التَّقْوٰی مِنْكُمْ ط كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا
هَدٰىكُمْ ط وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نُؤْمِنُ بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ج وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ج وَ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا م بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ یَّعْصِھِمَا فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَہٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰہَ شَیْئًا ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّاتِہٖ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ اَرْحَمُ اُمَّتِیْ بِاُمَّتِیْ اَبُوْبَکْرٍ رضی اللہ عنہ ط وَ اَشَدُّھُمْ فِیْ اَمْرِ اللّٰہِ عُمَرُ رضی اللہ عنہ وَ اَصْدَقُھُمْ حَیَآءً عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ وَ اَقْضَاھُمْ عَلِیٌّ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ وَ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَ قُرَّۃُ عَیْنِ اَھْلِ السُّنَّۃِ اَلْحَسَنُ وَ الْحُسَیْنُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا وَ فَاطِمَۃُ سَیِّدَۃُ نِسَآءِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ

خادم اہلسنت عبد الوحید الحنفی

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا وَ حَمْزَۃُ اَسَدُ اللّٰہِ وَ اَسَدُ رَسُوْلِہٖ ﷺ ط اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَ وَلَدِہٖ مَغْفِرَۃً ظَاھِرَۃً وَّ بَاطِنَۃً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا ط اَللّٰہَ
اللّٰہَ فِیْ اَصْحَابِیْ لَا تَتَّخِذُوْھُمْ مِّنْ م بَعْدِیْ غَرَضًا ط فَمَنْ اَحَبَّھُمْ
فَبِحُبِّیْٓ اَحَبَّھُمْ وَمَنْ اَبْغَضَھُمْ فَبِبُغْضِیْٓ اَبْغَضَھُمْ وَ خَیْرُ اُمَّتِیْ
قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ط اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَ اِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَ یَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ
الْمُنْکَرِ وَ الْبَغْیِ ج یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ط فَاذْکُرُوا اللّٰہَ
یَذْکُرْکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰٓی اَعْلٰی وَ اَجَلُّ وَ اَتَمُّ وَ اَکْبَرُ ۵ ط

وماعلینا الا البلاغ المبین

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ دَائِمًا وَّ سَرْمَدًا

خادم اہلسنّت

حافظ عبدالوحید الحنفی

ساکن اوڈھروال (تحصیل و ضلع چکوال)

۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ مطابق ۲۲ فروری ۲۰۱۶ء

☆☆☆☆

اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ
اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات
اور ایڈورٹائزنگ کے لئے رجوع کریں
النور مینجمنٹ چکوال (پاکستان)
0334-8706701
www.zedemm.com
zedemm@yahoo.com

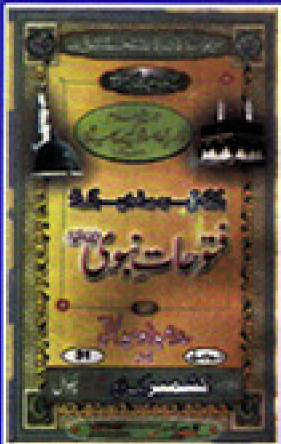
فتوحات نبوی

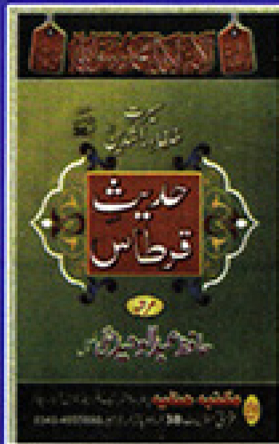
حدیث
قرطاس

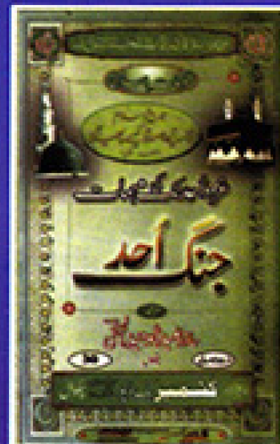
جنگ احد

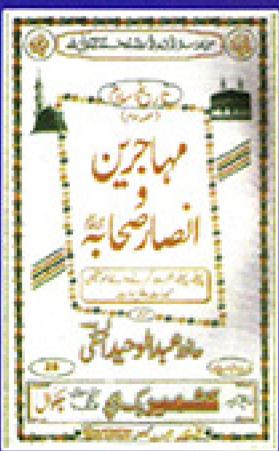
مہاجرین
و
انصار صحابہ

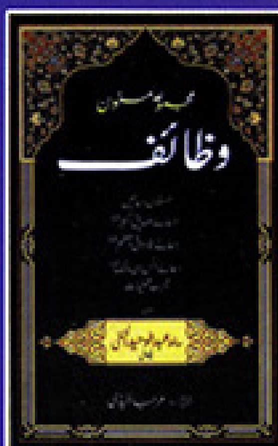
وظائف

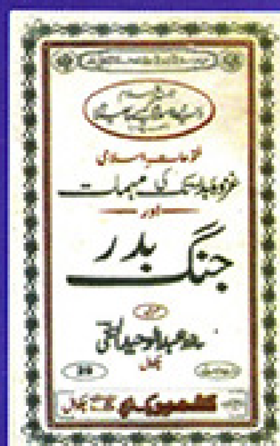
جنگ بدر

فتح مکہ

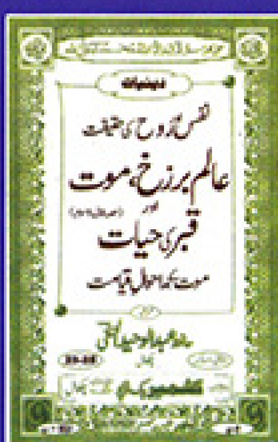
عالم برزخ موت
قبر کی حیات

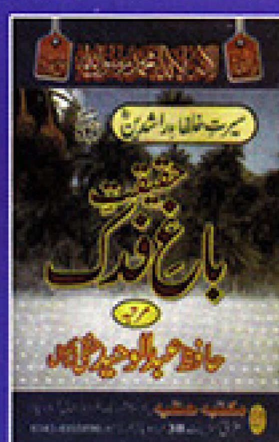
باغ فدک